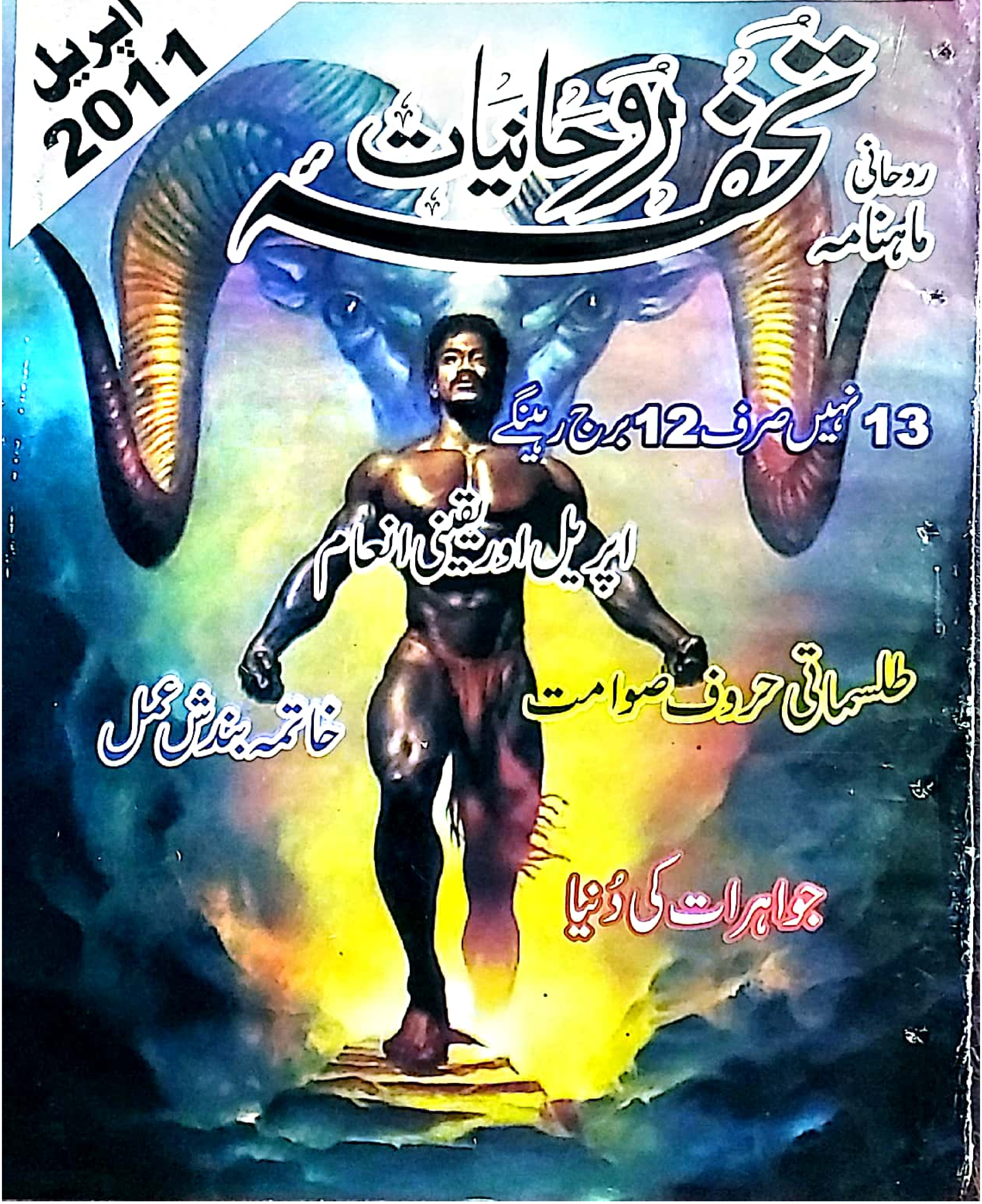
مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

اپریل 2011

ماہنامہ روحانی

تحفہ روحانیات



13 نہیں صرف 12 برج رہینگے

اپریل اور یقینی انعام

طلسماتی حروف صوامت

خاتمہ بندش عمل

جواہرات کی دُنیا

غارِ حراء کے اس درو دیوار کے نام جہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

ان اللہ علیٰ کل شئ قدیر

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

ماہنامہ روحانی تحفہ روحانیات

جلد نمبر 6 اپریل 2011ء شمارہ نمبر 10

بانی ادارہ روحانیات و چیف ایڈیٹر

ماہر روحانیات

شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری

سب ایڈیٹر	محمد نبیل مزمل - سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شبیہ الحسنین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپوزنگ گرافکس	رمیض احمد، محمد علی قریشی۔

مجلس مشاورت

سید عارف معین بلے ایکسپریس نیوز چینل ریذیڈنٹ ایڈیٹر (روزنامہ ایکسپریس)

عابد کمالوی ڈائریکٹر محکمہ تعلقات عامہ

بابا صدف انبالوی، علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی، ڈاکٹر سید حیدر حسین، حیدر علی اکبر

لیگل ایڈوائزر

شیخ مستحسن جاوید (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ)

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ)

ترتیب مضامین

قیمت فی شمارہ 50 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے

امریکہ، کینڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبر شپ 600/ روپے مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیات

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

0300-6351192

0333-6158193

061-8151583

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

ملتان ما به جنت اعلیٰ برابر است
آهسته پا بنه که ملک سجده می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار" اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ مُحَمد بِعَدَ دَالْمُزَّمِّل وَالْخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویذ (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

جمادی الاول زکات سورۃ مزمل

اس ماہ جمادی الاول میں سورۃ مزمل کی زکات ادا کرنے کے لئے قبل نماز فجر اول آخر درود شریف سات بار پڑھیں اور پھر سورہ مزمل اس طرح پڑھنا شروع کریں کہ جب اس کی آیت نمبر 5 انا سنلقی علیك قولا ثقیلا پر پہنچے تو اس آیت کی تکرار 300 بار پڑھیں مدت عمل 11 یوم ہے۔ آخری دن جسم میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ خوف اور دہشت طاری ہوتی ہے لیکن یہ سب کچھ وقتی طور پر ہوگا آپ اپنی تعداد پوری کریں اور جب کوئی مسئلہ درپیش ہو صرف 3 بار اس سورۃ کو پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

حدیث پاک :۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کردے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک :۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ:
اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد جاری رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

نوافل جمادی الاول

ماہ جمادی الاول نہایت ہی بزرگ اور فضیلت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

"نفل نماز"

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بے شمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

نعت

تحریر: ڈاکٹر نثار احمد قادری

میں اپنی دعاؤں میں اثر مانگ رہا ہوں
سرکار ﷺ کے قدموں میں گھر مانگ رہا ہوں

میں گنبدِ خضریٰ کو نگاہوں میں سجا کر
بس اپنے مقدر کی سحر مانگ رہا ہوں

جس سمت بھی دیکھو تو نظر آئے مدینہ
میں چشمِ تصور میں وہ در مانگ رہا ہوں

ایسا کوئی دن آئے کہ میں جاؤں مدینے
سرکار سے میں اِذنِ سفر مانگ رہا ہوں

الفاظ ہوں ایسے کہ ملائک چلے آئیں
میں نعت کے لکھنے کا ہنر مانگ رہا ہوں

دوزخ سے نجات

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد بغیر کلام کئے سات بار یہ پڑھے "اللھم اجرنا من النار" تو اگر شخص اس دن ہی فوت ہو جائے تو دوزخ سے نجات پائے گا۔

خواجہؒ خواجگان سلطان الہند حضرت معین الدین چشتی سنجری اجمیریؒ

ملفوظات نگاری اور مجالس نویسی کی روایت

تحریر: سید عارف معین بلے

خواجہ سید معین الدین حسن چشتیؒ نے مسلکِ چشتیہ میں اس روایت کی بنیاد رکھ کر اہم کارنامہ انجام دیا
تمام خواجگان چشتؒ نے آپؒ کی اس روایت کو آگے بڑھایا اور اپنے پیر و مرشد کے ملفوظات کو کتابی شکل دیکر دنیا تک پہنچایا۔

خواجہء خواجگاں حضرت معین الدین چشتی سنجری اجمیری نے بزرگانِ دین کے ارشادات اور ان کی ایمان افروز تعلیمات کو گھر گھر پہنچانے کا سامان کیا۔ دھوپ میں جلنے والوں کو مہیا سائبان کیا۔ سالکانِ محبت کی مشکلات کو آسان کیا۔ سلوک و معرفت کے موضوعات کو بیان کیا۔ اور خواجگانِ چشت کا عام فیضان کیا۔ آپ کی علمی، ادبی، دینی اور روحانی خدمات سے ایک پُرامن انقلاب برپا ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے تلوار نہیں اُٹھائی۔ کسی کو زخم نہیں دیئے۔ کسی کو ذبح نہیں کیا۔ خون نہیں بہایا بلکہ نظریاتی، روحانی اور فکری محاذ پر اپنے اخلاق و کردار سے جہاد کیا۔ اور ایسا جہاد کیا کہ فتح و نصرت نے کسی ایک مقام پر نہیں گام گام آپ کے قدم چومے۔ اپنے پیر و مرشد خواجہ عثمان ہرونی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات و آپ نے سپردِ قلم کیا۔ مجالس میں انہوں نے جو گفتگو کی، اسیرِ قلم کیا۔ ان کی آوازوں کو فضاؤں میں تحلیل ہونے سے پہلے محفوظ کرلیا۔ اور انہیں انیس الارواح بنالیا۔ متاعِ فلاح بنالیا۔ وسیلہء اصلاح بنالیا بھنور میں سفینہء نجات کا ناخدا اور ملاح بنالیا۔ اور خزینہء معرفت کی مفتاح بنالیا۔

سلطان الہند حضرت معین الدین چشتی سنجری اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام زندگی اتباعِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں گزاری۔ حضور پُرنور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنے کی بھرپور کوشش کی۔ نبیء آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا کہ تمہارے لئے قرآن و سنت چھوڑے جا رہا ہوں، اسے مضبوطی سے تھامے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد بابِ نبوت و رسالت بند کردیا گیا۔ وہ خاتم المرسلین اور خاتم النبیین ہیں۔ اس لئے اب کیا قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئیگا۔ قرآن حکیم بھی بلاشبہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اسی لئے پوری انسانیت قرآن و سنت سے قیامت تک رہنمائی حاصل کرسکتی ہے۔ اور اسی سے روشنی حاصل کرکے زندگی اور سماج کے اندھیرے دور کئے جاسکتے ہیں۔

خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کو نبیء رحمت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نائب رسول فی الہند کے منصب پر فائز فرمایا۔ انہیں سلطان الہند بنایا۔ اسی لئے دنیا انہیں ہندالولی، ولی الہند اور ہندالنبی کے نام سے بھی جانتی اور پہچانتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے عہد میں لوگوں کو شرک سے ایمان، جہالت سے عرفان، نفسانیت سے روحانیت اور باطل خداؤں کی پرستش کا راستہ چھوڑ کر توحید کی طرف لانے کیلئے بھرپور کوششیں کیں۔ یہ کام ایسا نہیں تھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی میں کرلیا۔ اور ہوگیا۔ جب تک دنیا موجود ہے۔ اسے رہنمائی کی ضرورت ہے۔ قرآن حکیم رشد و ہدایت کا ابدی سرچشمہ ضرور ہے۔ لیکن قرآن حکیم سے رجوع کرنے کی دعوت دینے کیلئے بھی کسی ایسی ہستی کے پیغام اور احکام کی ضرورت سے انکار نہیں، جس کی بات لوگ شوق سے سنتے ہوں۔ یہ انسانی نفسیات ہے کہ انسان اپنے چاہنے والوں کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ کو نظرانداز نہیں کرتا۔ بلکہ انہیں میر کارواں بنالیتا ہے۔ دھوپ میں سائبان بنالیتا ہے۔ دشت میں گلستان بنالیتا ہے۔ بلکہ سچی بات یہ ہے کہ اپنے لئے حرزِ جاں بنالیتا ہے اور ان کے مطابق عمل کرنے کی کوشش ضرور کرتا ہے۔ اسی نفسیات کو سمجھتے ہوئے خواجہ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بعد آنے والی نسلوں کی رہنمائی اور پیشوائی کیلئے مسلکِ چشتیہ بہشتیہ میں ملفوظات نگاری اور مجالس نویسی کی بنیاد رکھی۔ یا یوں کہئے کہ اس حوالے سے بھی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روشنی حاصل کرکے ایک روشن راستہ اپنایا، جس پر چل کر منزل تک رسائی یقینی تھی۔ چشتیہ بہشتیہ سلسلہء عالیہ میں ملفوظات نگاری کی داغ بیل ڈالنے کا سہرا خواجہء خواجگاں حضرت معین الدین چشتی سنجری اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے سر ہے۔ اس سلسلے کے بزرگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی روایات کی پاسداری کی۔ ملفوظات نگاری کے کام اور اپنے پیر و مرشد کے کلام و پیغام کو آگے بڑھایا۔ تشنگانِ معرفت کو محبت کا جام پر جام پلایا۔ رشد و ہدایت کا چراغ جلایا۔ مے خانہء معرفت بنایا۔ اور دھنک

رنگ پھولوں سے گلستان عرفان وتصوف سجایا۔ خواجگان چشت رحمۃ اللہ علیہ کا کلام اور پیغام اسی ملفوظات نگاری اور مجالس نویسی کے نتیجے میں گھر گھر پہنچا۔ قریہ قریہ پہنچا۔ اور نگر نگر پہنچا۔ ذرا سوچئے، اگر خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ نے ملفوظات نگاری کی بنیاد نہ رکھی ہوتی۔ ان کے بعد خواجہ بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ سمیت دیگر خواجگان چشت رحمۃ اللہ علیہ نے اس بنیاد پر عمارت تعمیر نہ کی ہوتی تو انسانیت ان کے کتنے بڑے علمی، ادبی، دینی، اور روحانی اثاثے سے محروم رہتی۔ ہم تک ان کی زندگی کے حالات تو پہنچ جاتے لیکن ان کے ارشادات کیسے پہنچتے؟ ان کے افکار سے ہمیں کیسے آگاہی ہوتی؟ ان کی تعلیمات تک ہم کیسے رسائی حاصل کرتے؟ ان کے نظریات کی روشنی سے ہماری زندگی کے اندھیرے کیسے دور ہوتے؟ ان چراغوں کی لو ہم تک نہ پہنچتی تو اندھیر نگری کیسے پُرنور ہوتی؟ اس لئے یہ ماننا پڑیگا کہ خواجہ بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے ملفوظات نگاری اور مجالس نویسی کا راستہ اپنا کر ہماری اصلاح وفلاح کا سامان بہم پہنچایا۔ اندھیرے دور کرنے کا راستہ سجھایا۔ ایک ایسا میخانہ معرفت بسایا، جو کبھی بند نہیں ہوتا۔ اس کے دروازے تشنگان معرفت کیلئے ہمہ وقت کھلے رہتے ہیں۔ اور اس در پر آنے والے کو اپنی پیاس بجھانے کیلئے کسی اور میخانے کو ڈھونڈنا نہیں پڑتا۔ غور کریں تو ملفوظات نگاری کا راستہ بھی ہمیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے سجھایا ہے۔ ہمارے دائیں اور بائیں کندھے پر دو فرشتوں کو سوار کر دیا گیا ہے۔ یہ کراماً کاتبین ہیں۔ ہم جو سوچتے، بولتے اور کرتے ہیں، یہ فرشتے انہیں لکھتے جاتے ہیں۔ اچھی بات دائیں کاندھے والا فرشتہ اور ناپسندیدہ بات بائیں کاندھے پر سوار فرشتہ لکھنے میں دیر نہیں کرتا۔ تا کہ سند رہے، اور بوقتِ ضرورت کام آئے۔ اسی چلن کو دنیا میں بھی اپنے وسائل اور ضروریات کے مطابق اپنایا گیا۔

ملفوظات نگاری اور مجالس نویسی کی بنیاد دراصل سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روشنی حاصل کر کے رکھی گئی ہے۔ نبیء آخرالزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی آخری کتاب انسانیت تک پہنچائی۔ اور اپنے اسوہء حسنہ سے اس کتاب مبین کی تشریح فرمائی۔۔

شرحِ آیات حدیثِ نبوی ہوتی ہے
آپ کہتے ہیں وہی کچھ جو وحی ہوتی ہے

قرآن علم ہے تو سیرت عمل۔ قرآن لوح ہے تو سیرت قلم۔ قرآن ایک ابدی اور آفاقی نظام حیات ہے تو اس کی عملی شکل سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پاک میں جو تعلیمات دی گئی ہیں۔ نبیء رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اسوہء حسنہ سے اس کی عملی تعبیر پیش فرمائی۔ اسی لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے پوری انسانیت کیلئے اسوہء حسنہ قرار دیدیا۔ نبیء رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود کوئی کتاب نہیں لکھی۔ بلکہ ایک ایسی کتاب جس میں کوئی شبہ نہیں، وہ ہمارے لئے لیکر بھی آئے اور اس کی آیات کی تشریح بھی فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مطہرہ سے قرآنی مطالب ومعانی کھلے۔ احکامات الٰہی پر کیسے عمل کیا جائیگا؟ یہ راز منکشف ہوئے۔ نماز کی قرآن حکیم میں سات سو بار تاکید فرمائی گئی ہیا اس کا ذکر آیا ہے۔ لیکن قرآن حکیم میں کہیں یہ نہیں بتایا گیا کہ نماز پڑھنی کیسے ہے؟ قائم کیسے ہوگی؟۔ رکوع کرنے اور سجدہ ریز ہونیکا حکم ضرور ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ہم سجدے میں سورہ فاتحہ پڑھ لیں۔ رکوع میں چند آیات کی تلاوت کر لی جائے تو کیا نماز ہو جائیگی؟ نہیں۔ بالکل نہیں۔ اس لئے کہ ہادیء برحق ﷺ نے اس انداز میں کبھی نماز قائم نہیں فرمائی۔ گویا نماز نبیء رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اداؤں کا نام ہے۔ اور نماز ہی کیا؟ ہمارا پورا دین اسلام نبیء رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمکی پیروی اور انکی اطاعت کے سوا کچھ نہیں۔ ممکن ہے کہ کسی شخص کے دل میں یہ خیال آئے کہ قرآن حکیم میں اللہ اور اسکے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت کا حکم تواتر او تسلسل کے ساتھ آیا ہے تو پھر صرف نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت سے پورے دین کی پیروی کیسے ممکن ہے؟ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت لازمی ہے۔ صرف اس کے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت سے تمام احکامات اسلامی پر عمل ممکن نہیں۔ اللہ کی اطاعت بھی کرنا ہوگی۔ بظاہر سوال اہم ہے اور توجہ طلب بھی۔ لیکن اگر اُسی ہستی نے یہ فرما دیا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہی میں اللہ کی اطاعت ہے تو پھر اس باب میں کچھ بھی کہنے یا سوچنے کی گنجائش کہاں رہ جاتی ہے؟ اگر کوئی گنجائش نہیں رہتی تو اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے نبیء رحمت ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا ہے۔ اس پس منظر میں کیا یہ کہنا اور سمجھنا غلط ہے کہ جس نے نبیء رحمت ﷺ کی اطاعت کی، اس نے محض آپ ﷺ کی اطاعت نہیں کی۔ بلکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بھی اطاعت کر لی۔ جس نے حضور ﷺ کا حکم مانا اس نے صرف ان کا حکم نہیں مانا بلکہ ان کے ساتھ ساتھ اللہ تبارک وتعالیٰ کا بھی حکم مانا۔ یہی سچ ہے۔ یہی فرمان الٰہی ہے تو کیا یہ سمجھنا غلط ہے کہ حضور ﷺ کی اطاعت واتباع کا نام ہی اسلام ہے۔ اور اس سے باہر کچھ نہیں۔

(جاری ہے)

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

شمس مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	4 اپریل	6:02 تا 07:05	13:19 تا 14:23	مغرب	20:33 تا 21:28	جنوب

مسلط عذاب

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر نحس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے اعمال کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر عمل کرنے سے گریز کریں۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکوثر کچی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ ابتر 3 بار لکھیں اور 3 بار ہی دشمن کا نام لکھیں اگر دشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دہکتی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا ورد کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو بہتے ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ عمل کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے تل اور شکر قبل از عمل قبرستان میں پھینک دیں۔

شمس قران مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	5 اپریل	7:05 تا 8:07	12:17 تا 13:20	جنوب	19:30 تا 20:28	شمال مغرب

عزت، دولت

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت عزت دولت مرتبہ وجلال حاصل کرنے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) چاندی کی تختی پر حرف ا (الف) 1000 بار لکھ کر نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لکھیں۔ آخر میں مشک وزعفران کی دھونی دے کر اس تختی کو جس بھی شخص کے گلے میں لٹکائیں گے وہ شخص اپنے حلقہ احباب میں مرتبہ وجاہ وجلال پا سکے گا۔ شرط ہے کہ روزانہ ایک تسبیح

"السلام علیکم یا اسرافیل بحق یا اللہ بحق الف"

اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں۔ لفظ الف لکھتے اور پڑھتے وقت تصور اسم اللہ کا رکھیں تو انشاء اللہ جس مقصد کے لئے بھی اس لوح کو استعمال میں لایا جائے گا مکمل فائدہ حاصل ہوگا۔

نقش بنانے کیلئے چاندی کی تختی پر عدد 111 میں طالب کے اعداد کے نام مع والدہ شامل کریں۔ اس کے علاوہ "تسخیر خلائق" کے اعداد بھی شامل کر کے مسدس نقش خاکی چال سے پُر کریں اور درج بالا طریقہ کے مطابق پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں تو انشاء اللہ صاحب لوح کو کسی بھی قسم کی پریشانی اور مشکل کا سامنا نہ ہوگا۔

عطارد قران شمس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	10 اپریل	05:54 تا 06:58	13:20 تا 14:23	جنوب مشرق	20:31 تا 21:27	جنوب مغرب

اضافہ قوت، قلم، علم، عقل

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر علم وعقل تحریر وقلم کی قوت کو بڑھانے کیلئے یا عدالتی فیصلے اپنے حق میں کرنے کیلئے یا وراثتی جائیداد میں حصہ حاصل کرنے کیلئے کام دیتی ہے۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت ساعت شروع ہوتے ہی سورۃ القریش 21 بار ورد کریں بعد ورد مکمل ہونے کے کاغذ اور قلم پر دم کریں۔ اگر نقش بنانا چاہتے ہوں تو سورۃ القریش کے اعداد قمری 6304 میں اپنے مقصد کے اعداد شامل کریں اور نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ اس نقش کو پھل دار درخت سے باندھ دیں۔ روزانہ سورۃ القریش 21 بار ورد کریں اور حاجت طلب کریں انشاء اللہ چند یوم میں ہی اس خاص نظر کے تحت کئے گئے عمل کے اثرات ظاہر ہونگے سورۃ القریش میں وہ خاصیت ہے کہ متذکرہ بالا تمام مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

قارئین تحفہ روحانیات اعمال شر اختیار کرنے سے قبل خصوصی اجازت طلب کریں۔

ادارہ روحانیات

عطارد قران مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	12 اپریل	9:05 تا 10:09	16:31 تا 17:34	مغرب	23:20 تا 00:15	جنوب

حصول ترقی علم

سیارگان کے درمیان قائم ہونے والی یہ نظر سعد کہلائے گی۔اس نظر کے تحت مالی مشکلات کو حل کرنے کیلئے یا وراثتی جائیداد کے حصول یا علمی ترقی اور تعلیمی مقابلہ میں کامیابی کے لئے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) درج بالا دیئے گئے امور سے متعلقہ اسمائے حسنیٰ حاصل کئے جائیں مثلاً مالی مشکلات کے حل کیلئے اسم الٰہی یا"مسبب الاسباب" وراثتی جائیداد کے لئے یا ولی یا وارث علمی ترقی و تعلیمی مقابلہ میں کامیابی کے لئے یا علیم و حکیم کے اسمائے مبارکہ قمری ابجد سے استخراج کریں گے۔بعدازاں مقصد کے عدد قمری سائل کے نام مع والدہ کے عدد اس میں شامل کریں گے، مخمس آتشی چار نقش تیار کریں گے۔چاروں نقوش میں سے تین درخت کے ساتھ باندھ دیں گے اور جب کہ آخری نقش اپنے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں گے،جو بھی اسمائے باری تعالیٰ مقصد کے لئے منتخب کیا ہے اس کے عدد قمری میں نام کے عدد قمری شامل کریں گے۔مجموعہ کے مطابق بعد نماز مغرب یا قبل نماز فجر ورد مقصد کے حصول تک جاری رکھیں گے۔

مریخ مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	18 اپریل	9:00 تا 10:05	16:33 تا 17:37	جنوب مشرق	23:19 تا 00:14	جنوب مغرب

خرابی دشمن

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت ہلاکت دشمن' خرابی دشمن اور غلبہ دشمن جیسے اعمال کئے جاتے ہیں لیکن کسی بھی دشمن کی غلطی کو معاف کرنا صفت باری تعالیٰ ہے۔یعنی یہ اللہ کی صفت میں شامل ہے مگر دوسری جانب دیکھا جائے تو دور موسیٰ میں سزا تو فرعون کو بھی ملی۔وہ دشمن جو کہ سر چڑھ کر پریشان کرنا شروع کردے اور اس سے بچاؤ کیلئے کوئی دوسرا راستہ نظر نہ آئے ذیل کا عمل ایسے لوگوں کیلئے ہے۔اس سے قبل کئی بار ذکر کرچکا ہوں کہ صرف آزمائشی طور پر کسی کو ناحق پریشان کرنے کیلئے یہ عمل ہرگز نہ کیا جائے ورنہ سخت رجعت کا شکار ہوجائیں گے اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

(عمل) سورۃ مزمل کی آیت مبارکہ با موکل

ان الدینا یا روحائیل بحق یا اسرافیل انکالا...... الیماہ

اس آیت مبارکہ کو 81 بار وقت مقررہ میں پڑھیں بائیں اور دائیں ہاتھ کی درمیان والی انگلی (سب سے بڑی) کو بند کرلیں جب آخری بار آیت مبارکہ پڑھیں تو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر خانہ دشمن کی جانب پھونک دیں۔انگلیاں کھولنے سے قبل دشمن کیلئے جو بھی بددعا کرنی ہو وہ الفاظ ادا کریں۔بعد خاتمہ عمل اپنے بائیں پاؤں کی کچھ مٹی اٹھا کر دشمن کی راہ گزر میں ڈال دیں۔عمل کی تاثیر نہایت تیزی سے ظاہر ہوتی ہے ناحق کرنے والا اپنے برے انجام سے بے خبر رہے۔

عطارد قران مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	19 اپریل	05:46 تا 06:51	21:00 تا 22:00	جنوب مغرب	13:19 تا 14:23	مغرب

تباہ و بربادی دشمن

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مُصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔

(عمل) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کرلیں،گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کرلیا جائے اوپر دیئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ تبت یدا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہوجاتا ہے۔

عطارد مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	23 اپریل	05:46 تا 06:51	23:09 تا 00:14	شمال	13:19 تا 14:23	مشرق

بربادی خانہ دشمن

(مقصد عمل) نحس نظر کو کسی جگہ یا عمارت کو تباہ و برباد کرنے کے لئے بہت پُر تاثیر مانی جاتی ہے۔اس نحس نظر میں دشمن کی ہلاکت کیلئے بھی عمل کئے

(نوٹ) درج بالا تمام ساعت ملتان وقت کے مطابق ہیں، دیگر شہروں کا فرق وقت جمع نفی کرلیا جائے۔ (ادارہ)

جاتے ہیں۔ لیکن یادر ہے کہ کوئی بھی عمل غیر شرعی نہ ہو۔ جہاں عمل کی اشد ضرورت ہو صرف وہیں عمل کیا جائے ورنہ ایسے اعمال بہت جلد الٹ پڑ جاتے ہیں اور عامل خود کسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

(عمل) ایک سفید کاغذ پر حرف "ق" 100 بار لکھیں نیچے **"یا قھارُ یا قویُ یا قابضُ یا قاھرُ"** لکھ کر دعائیہ انداز میں اپنا مقصد لکھیں۔ 100 بار ان تمام اسم الٰہیہ کو پڑھ کر اس کاغذ پر پھونک دیں اور اس کاغذ کو اس عمارت یا جگہ میں دفن کر دیں۔ اگر اس جگہ دفن کرنا ممکن نہ ہو تو قبرستان میں کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ عمل کے اختتام پر 80 روپے کی نمکین شے تقسیم کر دیں۔

مریخ قران مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
ہفتہ	03 مئی	6:54 تا 7:58	19:58 تا 21:03	شمال مشرق	13:26 تا 14:31	شمال

غلبہ دشمن

(مقصد عمل) دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے یا پنچایت میں شامل افراد کے دل میں اپنی جگہ بنانے کیلئے تاکہ فیصلہ آپ کے حق میں ہو یا دشمن کے سامنے خود کو طاقتور ظاہر کرنے کے لئے اور دو ناجائز ملنے والوں کے درمیان عداوت پیدا کرنے کے لئے یا ایسے پریشان والدین کہ ان کی اولاد اپنی مرضی سے شادی کرنے کیلئے والدین کو پریشان کرتے ہوں جبکہ وہ لوگ جہاں پر ان کی اولاد شادی کے لئے ضد کر رہی ہے وہ اچھے کردار کے مالک نہ ہوں۔ آج کے عمل سے فائدہ لیا جاسکتا ہے۔

(عمل) ایک عدد بڑے بینگن پر آیت عداوت 2 بار اس طرح لکھیں کہ درمیان سے الگ کرنے پر دونوں آیتیں الگ الگ ہو جائیں۔ یہ آیتیں نئی چھری کی نوک سے لکھی جائیں گی۔ ایک آیت کے نیچے مرد کا نام مع والدہ اور دوسری آیت کے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ لکھا جائے گا۔ لکھنے کے بعد اس پر 90 بار آیت عداوت پڑھیں اور اس بینگن کو چھری سے کاٹ کر اس طرح علیحدہ کریں کہ دونوں آیتیں الگ ہو جائیں اور بینگن کے دو حصے ہو جائیں کاٹتے وقت تصور میں ایک طرف لڑکے کا اور دوسری جانب لڑکی کا تصور کریں ان دونوں حصوں کو الگ رکھنے کے بعد ایسے قبرستان میں پھینکے کہ جس کے درمیان میں راستہ ہو کہ ایک حصہ بینگن کا قبرستان کے ایک حصہ میں اور دوسرا دوسرے حصہ میں پھینکا جائے۔ واپسی پر آنے کے لئے دوسرا راستہ اختیار کریں۔ گھر پہنچ کر کپڑے تبدیل کریں اور غسل کریں اور 90 روپے کی نمکین چیز پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کریں۔

نقش بنانے کیلئے آیت عداوت کے عدد بحساب ابجد اخذ کریں، عام

سیاہی میں عرق لیموں اور نوشادر ڈال کر لو ہے کے ٹوٹے ہوئے قلم سے مثلث خاکی اور آتشی پُر کریں۔ خاکی مثلث قبرستان میں دبائیں، آتشی آگ میں جلا دیں۔

شرف شمس (08 اپریل بروز جمعہ)

ساعت اول	ساعت دوئم	ساعت سوئم (9 اپریل)
12:17 تا 13:20	19:30 تا 20:28	02:12 تا 3:10

شرف زہرہ (18 اپریل بروز سوموار)

ساعت اول	ساعت دوئم
11:12 تا 12:150	18:38 تا 19:34

قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ نقوش اور عبارت عمل کی خود بھی پڑتال کر لیں۔ ادارہ کی جانب سے ان باتوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مگر پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔ خاص طور سے قرآنی آیات کی قرآن پاک سے پڑتال کریں۔ بہت باریکی سے خیال رکھنے کے باوجود دینی عبارات یا قرآن پاک آیات کی کمپوزنگ غلطی لاعلمی میں ہو سکتی ہے۔ قارئین خود بھی احتیاط کریں۔ **(ادارہ)**

حالت قمر

قمر در عقرب: 18 اپریل 20:11 تا 20 اپریل 11:49

ہبوط قمر: 18 اپریل 14:29 تا 16:04

قمر در ثور: 05 اپریل 04:47 تا 12 اپریل 16:21

شرف قمر: 05 اپریل 08:45 تا 10:47

شادی بیاہ کی تاریخیں

5,6,12,13,20,21,24,25,26,27,28

فیوض العملیات

عمل شرف زہرہ

تحریر
محمد قسور حسین
میلسی

معزز قارئین اعمال محبت کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک عدد مجرب المجرب نقش حاضر خدمت ہے کیونکہ بعض لوگ جفری پیچیدگیوں میں پڑنا پسند نہیں کرتے ان کیلئے ایک نعمت لاجواب ہے۔ انشاء اللہ اپنے جائز مقاصد میں جو کوئی بھی اس کو کرے گا ضرور فائدہ پائے گا۔

٤٣١٨٤٩	١٠٠٤	٧٥٤٨٦	١
٧٥٤٨٥	٢	٤٣١٨٤٨	١٠٠٥
٣	٧٥٤٨٨	١٠٠٢	٤٣١٨٤٧
١٠٠٣	٤٣١٨٤٦	٤	٧٥٤٨٧

(وسط میں:) الحب فلان بن فلان علی حب فلان بنت فلانته بحق هذا نواة بحق الودود البدوح الحريق الحريق الحريق النار النار النار الساعة الساعة الساعة العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا

طریقہ استعمال:۔ عروج ماہ میں اس نقش کو زعفران و عرق گلاب سے کسی اچھی ساعت زہرہ یا مشتری یا ان کے قرآن و تثلیث میں اس نقش کو انار کے قلم سے گیارہ عدد بنائیں اور نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر مطلوب کے گھر کی طرف منہ کر کے جلائیں اگر محبوب کا بغیر دھلا کپڑا مل جائے تو وہ اوپر لپیٹ لیں اور جب تک فتیلہ جلتا رہے آپ تصور مطلوب کے ساتھ یا ودود یا بدوح لگاتار پڑھتے رہیں انشاء اللہ گیارہ دنوں میں کام ہو جائے گا۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

برائے عداوت مجرب نقوش

٦	٧	٥	٢٥	٢٢
٨	١٠	١٥	١٤	١٨
٢٣	١٧	١٣	٩	٣
٢٤	١٢	١١	١٦	٢
٤	١٩	٢١	١	٢٠

آیت عداوت معہ حکم نقش کے چاروں اطراف میں تحریر کریں۔

والقینا بینهم العداوة فلاں بن فلاں علیٰ بغض فلاں بن فلاں والبغضاء إلا یوم القیٰمة

یہ نقش عداوت کیلئے بہترین ہے۔ بعض اوقات قمر در عقرب میں لکھ کر اعمال جدائی کے لوازمات کو مدنظر رکھ کر لکھیں اور تمام خانوں کو قینچی سے کاٹ کر ان میں پچیس عدد سیاہ مرچ لپیٹ کر دشمن کے گھر دفن کر دیں یہ ہی نقش دشمن کو گھر سے نکالنے کے واسطے بھی فائدہ مند ہے۔

سردی اور دفع کھانسی مجرب نسخہ

: دانہ الائچی بڑی مرچ سیاہ، قلفل دراز، مغز بادام، منقہ (جس میں سے بیج نکال دیئے گئے ہوں) ایک ایک تولہ مغز بادام، ٹھنڈے پانی میں بھگو کر اس کا چھلکا اتار لیں اور مغز لے لیں۔ سب کو کونڈی ڈنڈے سے خوب پیسیں۔ دوا جتنی باریک ہوگی اتنا ہی زیادہ فائدہ کرے گی۔ اگر سخت ہو تو پانی سے تر کر سکتے ہیں۔ جب گولی بننے کے قابل ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ رات کو ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔ نسخہ فی الواقع مفید ہے۔

برج اژدھا

اب 13 نہیں صرف 12 برج رہیں گے

تحریر
عاطف علی قریشی
حیدر آباد

گزشتہ ماہ محترم محسن ملک نے کراچی سے رسالہ تحفہ روحانیات کے لئے ایک تحقیقی مضمون آفیوکس یعنی تیرھواں برج کے عنوان سے رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کروایا۔ صاحب مضمون نے اس مضمون کی تعریف یا توضیح کئی دلائل موجودہ اور گزشتہ بیان فرمائے۔ جس میں کوشش کی گئی کہ ہم سب اس تیرھویں برج کو مان لیں مگر یہ کس طرح ممکن ہے۔ ایک عام اور سیدھی سی بات ہے کہ ایک شخص جو کہ پیدا ہوا وقتی زائچہ اور نام کے حساب سے وہ اپنا برج حمل پڑھتا رہا۔ اب اس کو کہا جائے کہ آپ حمل نہیں رہے بلکہ حوت ہو گئے ہیں تو وہ کہاں جائے گا اور کیا سوچے گا۔ جناب محمد محسن ملک صاحب کی خدمت میں عرض کرتا چلوں کہ آخر کار ''آفیوکس'' کیا ہے؟۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مایا مذہب ماننے والوں کا ایک نظریہ ہے جس کے تحت ایک خاص کیلنڈر ترتیب دیا گیا۔ اس کیلنڈر کی روشنی میں اس مذہب پر یقین رکھنے والوں نے کئی پیشین گوئیاں کیں جن میں سے تاحال قریباً 99 فیصد درست ثابت ہو چکی ہیں۔ آخری پیشن گوئی آئندہ برس دسمبر 2012ء میں پوری ہونی ہے۔ اس پیشن گوئی کے تحت قیامت ظہور پذیر ہوگی۔ یورپی ممالک اس بات کو زیادہ مانتے ہیں اور انہوں نے اسی ضمن میں ''اینڈ آف دی ورلڈ'' کے نام سے ایک فلم بھی بنا دی۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ایک کمائی کا ذریعہ ہو۔ اس بنائی جانے والی فلم سے ان لوگوں نے اربوں کھربوں ڈالر کمائے۔ وہ ایک الگ قصہ ہے۔

''آفیوکس'' دراصل زمین کا جھکاؤ قطبین کی جانب سرکنے کا نام ہے۔ جیسا کہ مشرق اگر مزید اس جانب جھک جائے تو سارا نظام درہم برہم ہو جائیگا۔ جہاں گرمی ہے وہاں سردی ہوگی جہاں سردی ہے وہاں گرمی ہوگی۔ دسمبر اپریل بن جائے گا اور اپریل مئی جون میں سخت سردیاں ہوں گی۔ یہ ایک بہت پرانا نظریہ ہے جس کے تحت آفیوکس وجود میں آیا۔ اس کا ذکر گزشتہ مضمون میں محمد محسن ملک فرما چکے ہیں۔ موجودہ سائنس کی بنیاد بھی آفیوکس پر منحصر ہے۔ طلوع اور غروب کو قرآن و حدیث کی روشنی میں سامنے رکھ کر غور کیا جائے تو کہا جائے گا کہ قیامت قریب ہے۔ موجودہ حالات و واقعات کا مشاہدہ تنہائی میں بیٹھ کر خود کر لیں کہا جائے گا کہ قیامت قریب ہے۔

''مایا'' مذہب کے ماننے والوں نے ایک غار میں آئندہ 25 برس کا سامان بھی جمع کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اب وہ دنیا کی تباہی کے منتظر ہیں اور اپنی جان بچانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کر رہے ہیں۔ موجودہ جاپانی زلزلہ سے ہونے والی قیامت خیز تباہی بھی اسی کی جانب اشارہ مانا جاتا ہے۔ کچھ احادیث بھی جاپان کی تباہی کے حوالے سے سامنے لائی جاتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سورج کا طلوع دنیا میں سب سے پہلے جاپان میں ہوتا ہے۔ پھر حدیث شریف کی رو سے سمندر سے ایک جزیرہ ابھرے گا جس میں دجال ہوگا اور وہ پوری دنیا کا چکر لگائے گا۔ خیر بہت سی اس قسم کی باتیں سننے میں آرہی ہیں لیکن اپنے موضوع سے ہٹنا نہیں چاہتے۔ تیرھویں برج کا سرے سے کوئی وجود نہ ہے۔ مان لیا جائے کہ مصری ہم سے زیادہ ذہین و فطین اور عقلمند ہیں جنہوں نے نجوم کی بنیاد اور اس کی تحقیق میں اضافہ کیا۔ جس کے باعث وہ حقیقتیں سینکڑوں ہزاروں برس پہلے انہوں نے واضح کر دی تھیں جو کہ آج ہمارے سائنسدان چاند پر پہنچ کر بتا رہے ہیں۔

شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل ان کے رنگ ان کے ذائقے، شرف و ہبوط، طلوع و غروب اسی وقت انہوں نے بغیر کسی رسد گاہوں کے بتا دی تھیں۔ کس برج کی کیا خاصیت ہے، سیاروں کی ترتیب سے واضح کر دیا تھا کہ برج حمل کا کتنا حصہ ہے، قیام شمس برج حمل میں ہے۔ اور اس دوران نومولود کی خاصیتیں کیا ہوں گی۔ شمس کو 19 ویں درجہ پر شرف ہوگا تو میزان کے 19 ویں درجہ پر ہبوط ہوگا۔ اس قدر تحقیق سے 12 بروج ظاہر کر سکتے تھے تو تیرھواں برج ظاہر کرنے میں آخر انہیں کیا قباحت تھی۔ قدیمی تحقیق اور کسی بادشاہ کی جانب سے تیرھویں برج کو منسوخ کرنا ساتھ ہی اژدھا کا اس پر حملہ کرنا پھر بچاؤ کے لئے کسی دوسرے سانپ کا منہ میں جڑی بوٹیاں لا کر دینا تمام دیومالائی قصے ہیں۔ ہمارے نزدیک ان کی کوئی اہمیت نہیں۔

نجوم کو آئمہ کرام کا علم بھی کہا جاتا ہے، قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے

بروج کی قسم اٹھائی۔ستاروں کو نشانیاں قرار دیا۔علم و عقل رکھنے والوں کے لئے اور گنتی شمار کرنے کی جانب اشارہ دیا۔جناب محمد محسن ملک یہ فرمائیں کہ کیا آئمہ کرام میں سے کسی نے بھی تیرھویں برج کی جانب اشارہ دیا۔ کیا موجودہ سائنسی محققین کے پاس ماہر فلکیات کے پاس آئمہ کرام سے زیادہ علم ہے۔جس طرح ایک روایت سے واضح ہوتا ہے کہ نجوم اور آئمہ کرام کا کتنا گہرا تعلق رہا ہے۔قارئین کرام بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ایک روایت سید وحافظ علی بن طاؤس متوفی ۶۶۴ھ نے اپنی کتاب فرج الہموم میں نقل فرمائی ہے کہ اسی منجم دہقان فارسی (سرسفیل) نے جناب امیرالمومنین حضرت ابن ابی طالبؑ سے نجوم کے متعلق کچھ گفتگو کی تو آپؑ نے اس کے جواب میں فرمایا" **اطنك حكمت على افتران المشترى وزحل لما اشتنا رلك فى الخسق وظهر قلالوالمريخ وتشريفته فى البحر وقدسارفتصل حمره بجرم تربيع القمر**" **ترجمہ**:۔میرا خیال ہے کہ تو نے یہ حکمت اس وجہ سے لگایا ہے کہ تو نے شام کے وقت مشتری اور زحل کا قران دیکھا اور صبح کے وقت مریخ کی زیادہ روشنی محسوس کی جو اپنی رفتار میں تربیع قمر سے قریب ہو گیا۔اس سے ثابت ہوا کہ حضرت علیؑ علم نجوم میں کامل تھے۔

وہ ہستی جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ باب العلم ہیں جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تیرھویں برج کی جانب اشارہ نہیں فرمایا تو آپ اور ہم اس میں کس طرح تبدیلی کر سکتے ہیں۔ تیرھواں برج قائم ہونے کی وجہ سے جو تبدیلیاں رونما ہوں گی ان کے تحت تمام دنیا کا نظام درہم برہم ہو سکتا ہے۔یہاں تک کہ انسانی پیدائش کے ایام میں بھی تبدیلی آئے گی۔ 9 کے بجائے 8 ماہ میں ہوگی۔سبزیاں اور پھل سب بے موسموں میں ملیں گے۔عجیب و غریب کیفیات رونما ہوں گی۔گویا یہ کہا جاسکتا ہے کہ جس طرح شمس پر زندگی گزارنا ناممکن سی بات ہے تو ایسا زمین پر بھی زندگی نہیں گزاری نہیں جاسکتی یا زندگی کے آثار نہیں ملیں گے۔ لہٰذا وہ چند ایک بے بنیاد دلائل اور فرسودہ کیلنڈروں کو بالائے طاق رکھ کر اسلامی روایات کے مطابق زندگی گزاریں۔آئمہ اکرام کی تقلید کریں۔اسی میں نجات ہے جو جیسا جس طرح چل رہا ہے۔اسی پر ہی کار بند رہیں۔

امید کی جاتی ہے کہ جناب محترم محسن ملک صاحب میری گزارشات پر ضرور غور فرمائیں گے اور پھر سے تیرھویں برج کی بات نہ کریں گے جو جیسا جس طرح چل رہا ہے۔اس نظام کو اسی طرح چلنے دیں۔تبدیلی اس وقت لائی جاتی ہے جب خرابیاں پیدا ہوں۔جب سورج صفر درجہ پر ہو تو موسم بہار ہوتا ہے۔جب سورج برج حمل یعنی پہلے برج میں ہو تو موسم بہار ہوتا ہے اور جب سرطان کے صفر درجہ پر ہو تو موسم گرما کا آغاز میزان کے صفر درجہ پر موسم سرما اور جدی کے صفر درجہ پر موسم خزاں ہوتا ہے۔ تیرھویں برج کے داخل ہونے سے ان تمام موسموں پر کیا اثر ہوگا۔کیا آج سے ہم تیرھواں برج مان لیں تو ان موسموں میں کچھ تبدیلی رونما ہوگی۔اگر جناب محمد محسن ملک صاحب ان موسموں میں تبدیلی پیش کر دیں تو ہم بھی تیرھویں برج کو ماننے پر تیار ہو جائیں گے۔

ماہ رواں محفل دعائے خاص

سورہ مزمل سوالاکھ ادارہ روحانیات کی جانب سے قارئین کی مشکلات، پریشانیوں اور مصائب سے نجات کیلئے الواح اور نقوش کے علاوہ چند قارئین کی دلی خواہش پر محفل دعائے خاص کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ اجتماعی سوا لاکھ سورۃ مزمل انشاء اللہ ہر نو چندی جمعرات کو مکمل ہوگا۔اس سوا لاکھ میں ہر خاص و عام کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ اس عرصہ کے دوران ورد کی گئی سورۃ مزمل قبل از وقت ادارہ کو نوٹ کروائیں۔تاکہ ان کے مطلوبہ مقصد میں کامیابی کیلئے دعائے خاص میں نام لیکر اس مقصد کو پورا کرنے کی خاص دعا کی جائے۔ اس دوران ورد کی گئی تعداد سورۃ مزمل بہ نیت اجتماعی سوا لاکھ 14 اپریل سے قبل رسالہ کے آخر میں دیا گیا کوپن ادارہ کے ایڈریس پر ارسال فرما دیں۔ اس ماہ محفل دعائے خاص انشاءاللہ 14 اپریل کو ہوگی۔

منجانب: چیف ایڈیٹر تحفہ روحانیات
ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ
0300-6351192

اہم نظرات واقعات

تحریر:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

قارئین تحفہ روحانیات! قائم ہونے والی اہم نظرات اوران کے نتیجہ میں پیش آنے والے ملکی وبین الاقوامی اہم واقعات پیش کئے جارہے ہیں۔جس کے تحت طالب علم نجوم باآسانی احکامات آئندہ ہونے والے واقعات پیش کرسکتے ہیں۔نظرات قمران میں شامل نہیں کی جارہی ہیں۔دیگر سیارگان کی گردش اورنظر سے متعلقہ زائچہ استخراج کر کے پیش آنے والے بین الاقوامی اورملکی سیاسی اوراہم واقعات کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

02 مارچ: ☆حج سکینڈل: ڈی جی ایف آئی اے کو 3 روز میں فارغ کیا جائے: سپریم کورٹ۔☆حکومت امتحان نہ لے،مہنگائی سے عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہورہا ہے: نوازشریف۔☆وزیراعظم گیلانی کا 63 نایاب جانور بیچنے کی تحقیقات کا حکم۔☆گودھراٹرین آتشزدگی کیس: پیدائشی نابینا سمیت 11 مسلمانوں کوسزائے موت، 20 کوعمرقید۔

03 مارچ: ☆وفاقی وزیراقلیتی امورشہباز بھٹی اسلام آباد میں دن دہاڑے قتل،حملہ آوروں نے برسٹ مارے اور کاغذ کار میں پھینک کر چلے گئے۔☆پاکستان ناموس رسالتؐ قانون میں اصلاحات کرے:اقوام متحدہ ☆پاکستان کوامداد اپنے مفاد کیلئے دیتے ہیں کانگریس کوتی نہ کرے: ہلیری ☆بگٹی کے قتل پر کیوں کارروائی نہیں کی گئی،بلوچستان کے حالات پر چپ نہیں بیٹھیں گے: چیف جسٹس۔ورلڈ کپ 2011ء کا اپ سیٹ، 327 رنز بنانے والی انگلینڈ ٹیم ہار گئی، آئرلینڈ کے کھلاڑی کیون اوبرائن کی 45 گیندوں پر سنچری۔☆اوچ شریف سے 5 خطرناک دہشت گرد گرفتار،خود کش جیکٹس اوراسلحہ برآمد۔

04 مارچ: ☆امریکی من مانی نہ چلنے دینے پر وزارت گنوائی: شاہ محمود قریشی۔☆ثبوت نہ ملنے پر ریمنڈ کے سفارتی استثنیٰ کی درخواست مسترد، کیس کی کارروائی جاری رہے گی: عدالت۔☆عبدالحمید ڈوگر نے پی سی او کا حلف اٹھانے پر سپریم کورٹ سے معافی مانگ لی۔☆پٹرول کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ 50 فیصد واپس۔☆شاہد آفریدی کی تباہ کن باؤلنگ، پاکستانی ٹیم کینیا کے ہاتھوں "اپ سیٹ" شکست سے بچ گئی۔☆عراق: خودکش دھماکہ، 3 اہلکاروں سمیت 10 افراد جاں بحق۔

05 مارچ: نوشہرہ: مسجد میں نماز جمعہ کے بعد بم دھماکہ، 11 افراد شہید، 80 زخمی۔☆کردار کا کمزور مسلمان بھی توہین رسالت برداشت نہیں کرسکتا: کشمالہ طارق ☆طورخم: نیٹو کے 3 آئل ٹینکر تباہ☆دہشت گردوں کی ہٹ لسٹ میں پہلا نمبر میرا، دوسرا شیری رحمٰن، تیسرا فوزیہ وہاب کا ہے: رحمٰن ملک ☆پارلیمانی کمیٹی کا فیصلہ کالعدم، سپریم کورٹ کا ہائیکورٹس کے 6 ججوں کو توسیع دینے کا حکم۔☆ریمنڈ کا معاملہ حل نہ ہونے پر امریکہ پاکستانی سفارت کاروں کو ملک بدر اور امداد بند کرسکتا ہے: مغربی میڈیا۔ ☆امریکیوں کو ویزا اور پاسپورٹ کے بغیر پاکستان نہ آنے کی ہدایت۔ ☆افغانستان میں قیام امن کیلئے فوجی آپریشن روکنا ہوگا: اوآئی سی۔

06 مارچ: ☆کراچی: مکان میں دھماکہ، ایک ہلاک، 2 زخمیوں سمیت 5 گرفتار۔☆بینظیر قتل: پرویز مشرف کے تیسری بار وارنٹ جاری، گرفتاری کیلئے 2 ہفتے کی مہلت۔☆ریمنڈ کو جلد استثنیٰ دیں: امریکی سفیر، فیصلہ عدالت کریگی: صدر۔☆رحمٰن ملک نے بلیک واٹر، سی آئی اے کے ایجنٹس کوویزے دیئے: رانا ثناء اللہ۔☆کراچی: اہلسنت جماعت کے مولانا احمد مدنی بیٹے سمیت قتل۔☆بوسنیا: 1995ء میں مسلمانوں کی نسل کشی کے الزام میں سابق سرب پولیس افسر پر فرد جرم عائد۔☆بھارت: 8 ارب ڈالر سوئس اکاؤنٹس میں بھجوانے پر ہارس فارم مالک کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ۔☆برازیل میں مسافر بس اور ٹرک کے درمیان تصادم، 25 جاں بحق

08 مارچ: ☆لیبیا: مزید 49 ہلاک، اقوام متحدہ مشن کو طرابلس آنے کی اجازت۔☆میٹرک کے ہزاروں طلبہ رول نمبر سلپ سے محروم، سال ضائع نہیں ہونے دیں گے: ہائیکورٹ۔☆فضائی حدود کی خلاف ورزی، پی آئی اے کا طیارہ انڈونیشیا میں اتار لیا گیا۔☆کرکٹ ورلڈکپ: کینیڈا نے کینیا کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔☆چیچہ وطنی: انگلش کا پرچہ اچھا نہ ہونے پر دسویں جماعت کے طالب علم نے ٹرین تلے آکر خودکشی کرلی۔ ☆امریکا پاکستان میں انتخابی اصلاحات کے لئے 85 لاکھ ڈالر دے گا۔

عمل شرف زہرہ

تحریر
عابد جعفری
(کھوڑ)

ذیل کا عمل وقت شرف زہرہ میں ساعت کے دوران کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح اس عمل کی قوت و طاقت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

"The Wonder full Secrets"

جی ایس تھامسن اپنی کتاب کے باب پنجم میں (ATTERACTION FOR SPIRITS' میں کہتا ہے کہ روحوں کی حاضری میرے لئے کچھ مشکل نہیں میری زندگی کے تمام ادوار ارواح خبیثہ کے ساتھ گزرتے ہیں۔ جب پیدا ہوا تو باپ کی بد روح نے علوم سفلیہ کے ذریعے پرورش کی۔ میری خوراک ہی خون ہے۔ لہذا تمام ارواح بد میرے سامنے ہر وقت موجود رہتی ہیں۔ یہ الفاظ تھامسن کے تھے جو اس نے اپنی کتاب میں تحریر کئے۔ تھامسن کے عملیات پر اگر تبصرہ کیا جائے تو کہنا پڑے گا کہ یہ عملیات اپنے اندر اثرات کے حامل ہیں۔ میرے پاس تھامسن کے مختلف عملیات ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایسے عملیات کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دفن کر دینا ہی بہتر ہے۔ تھامسن کسی بھی زندہ شخص کی روح کو حاضر کر سکتا تھا۔ اس قدر زندہ اور پُر اثر عملیات کو رسالے میں دینا عوام الناس کے علم میں اضافہ کرنا ہے۔ جو لوگ بھی ان عملیات کو آزمانا چاہیں ان لوگوں سے گزارش ہے کہ یہ جسارت نہ کریں۔ یہ عمل صرف ایک بہت بڑے جادوگر کے علم کو سامنے لاتا ہے اور آپ کو اس سے روشناس کرواتا ہے ارواح بد کو حاضر کر کے ان سے کام لینے کے لئے ایک عمل کچھ اس طرح سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک الو یا ہُد ہُد لے کر اسے سامنے رکھیں۔ اس کا بہتر طریقہ ہے کہ اُس کو ایک پنجرے میں بند کر دیں اور اس کے نیچے پانی کا برتن بھرا ہوا ہو۔ اس برتن کے اندر اس کو کھڑا کر دیں اور عمل کو اونچی اونچی آواز میں پڑھنا شروع کر دیں۔ پہلے تو الو یا ہُد ہُد پھڑ پھڑائے گا لیکن کچھ ہی دیر کے بعد پُرسکون ہو جائے گا۔ عمل پڑھنے کے کچھ دیر بعد ہی الو یا ہُد ہُد کی آنکھوں سے پانی ٹپکنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر کچھ دیر کے بعد جانور مر جاتا ہے۔ جسم ساکت ہو جاتا ہے۔ عمل بند نہیں کیا جاتا اور پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد مختلف قسم کی آوازیں آنا شروع ہو جاتی ہیں اور ارواح بد کا ایک جھنڈ آئے گا جو حکم دیں گے وہ بجا لائیں گی۔ عمل یہ ہے:

Naboosh Talking me now in reference of Mazish bik li eyes naming in to speech of spirit satongish Marizian Forever Kalin viatishy viatishy viatishy

حاضرات کا عمل کرنے کی جگہ

حاضرات کے اعمال کرنے کے لئے علیحدہ کمرے کی ضرورت ہوتی ہے ایسا کمرہ جس پر کسی دوسرے شخص کی آمد و رفت نہ ہو۔ یعنی عمل کے شروع سے لے کر تا اختتام تک اس کمرے میں کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ بہت سے لوگوں کی یہ مجبوری ہوتی ہے کہ ان کے پاس علیحدہ کمرہ نہیں ہوتا جس کی بناء پر وہ اعمال نہیں کر سکتے۔ اب اس سلسلے میں اکثر یہ لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ ہم کیا کریں۔ یا کوئی متبادل حل بتائیں۔

ایسے لوگ جن کے پاس علیحدہ کمرہ نہ ہو اور وہ عمل کرنا چاہیں تو پہلے وہ کوشش کریں کہ کہیں سے کمرہ مل جائے کیونکہ کمرہ تو کرائے پر بھی مل جاتا ہے۔ اگر کسی سے کمرہ نہ مل سکے تو پھر آبادی سے دور کھلی جگہ پر عمل کرنے کیلئے کوئی جگہ منتخب کر لیں لیکن اس کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں جو کہ آپ کو درپیش آ سکتی ہیں:

☆...... یاد رہے کہ گھر کی نسبت ویرانے میں جا کر عمل کرنے سے ڈر و خوف زیادہ آتا ہے اس لئے یہ بات پہلے سے ذہن میں رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ عمل شروع کرنے کے بعد فوراً ہی آپ کو چھوڑنا پڑے۔

☆...... عمل کے لئے کوئی ایسا وقت اور جگہ کا انتخاب کریں جہاں پر آتے یا جاتے وقت یا عمل کرتے وقت کوئی دوسرا شخص آپ کو نہ دیکھ سکے۔

☆...... عمل کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ بارش اور آندھی بھی آ سکتی ہے۔ اس لئے متبادل انتظام ضرور رکھیں۔

☆...... جب عمل کا اختتام ہو تو سیدھے گھر واپس آ جائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں۔

رحمکاریہ جفر — دعوت آیت تسخیر

تحریر:۔ سید شعیب الرحمٰن شاہ (کاکاخیل)

اس سال شرف شمس 08 اپریل 09:20 تا 09 اپریل 09:44 قائم ہو رہا ہے۔ تمام مخلوق کیلئے علم الجفر کا ایک پرتاثیر زکات کا طریقہ ظاہر کرتا ہوں۔ میرے والد بزرگ فرماتے تھے کہ اس طریقہ زکات سے لوگوں پر کشف شروع ہو جاتا ہے۔ تو میں آج کی محفل میں تحفہ روحانیات کیلئے کتاب "رحمکاریہ جفر" سے ایک خاص کلیہ کیساتھ حاضر خدمت ہوں۔ دعوت حروف نورانی کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

حروف نورانی:۔ آلمٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ، طٰسٓ، قٓ، نٓ

آپ لوگ روزانہ 141 مرتبہ ان حرفوں کو روزانہ 141 دن تک لکھیں۔ یعنی روزانہ 141 مرتبہ حروف نورانی دن کے وقت لکھا کریں۔ روزانہ حضرت محمدؐ اور حضرت امام جعفر صادقؒ کے نام کے اعداد قمری نکال کر اس میں اپنے نام کے اعداد جمع کر کے اس کے مطابق روزانہ درود ابراہیمی کا ورد کریں۔ اور ساتھ میں آخر میں دعا کریں۔ اور اس درود ابراہیمی کا ثواب حضرت محمدؐ اور حضرت امام جعفر صادقؒ کو بخشیں اس زکات کی برکت سے کشف القبور حاصل ہوگا اور خواب میں عجیب و غریب نظارے دیکھنے کو ملیں گے۔ اور علوم جفر اعداد نجوم اور بہت سے مخفی علوم خواب کے ذریعہ آگاہی ہوگی۔ اور اسرار خفی و جلی حاصل ہوگی۔ مگر اس ایک شرط ہے وہ یہ ہے کہ 141 دن کے دوران اپنا خواب کسی کو نہ سنائیں۔ اس عمل کی اجازت مجھ سے یا براہ راست محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے اجازت طلب کریں۔ مجھے یہ بھی علم ہے کہ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب نے حروف نورانی کی زکات ادا کی ہوئی ہے۔ کسی بے وقوف یا جاہل آدمی سے اجازت کیلئے رجوع نہ کریں۔ ہمارے پاکستان میں چند روحانی صاحب علم ہیں۔ جنہوں نے حروف نورانی کی زکات دی ہوگی۔ اور یہ عمل بغیر اجازت نہ کریں۔ میں ہر قاری کو اجازت دیتا ہوں کہ یہ زکات دیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بانٹیں۔ اس زکات کو ادا کرنے سے پہلے 5 کلو مٹھائی لا کر اور 1100 مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سورہ اخلاص اور 1100 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اس کا ثواب پنجتن پاکؑ کو ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کو اور حضرت امام جعفر صادقؒ کو میرے پیر و مرشد حضرت شیخ المعروف زیارت کاکا صاحبؒ اور حضرت داتا گنج بخشؒ کو اس کا ثواب بخش دیں۔ اور دعا کریں کہ یا طٰہٰ اور یا محمدؐ میری طرف سے سورہ اخلاص سورہ فاتحہ اور درود ابراہیمی اور 5 کلو مٹھائی اپنے دربار میں قبول فرمائیں۔ اور یا اللہ پاک یا محمدؐ مجھے ایسی توفیق بخش دیں۔ جس میں یہ نورانی کی زکات دے سکوں۔ یا اللہ پاک مجھے ایسی توفیق بخش دیں کہ میں پنجتن پاکؑ پر اور آل محمدؐ پر درود سلام بھیج سکوں۔ اللہ رب العزت مجھے ایسی توفیق بخش دے کہ اس حروف نورانی سے لوگوں کو فائدہ پہنچا سکوں اور آخر میں حضورؐ اور پنجتن پاکؑ کے اعداد کے مطابق درود ابراہیمیؑ کا ورد ہمیشہ کیلئے رکھیں۔ تاکہ زکات قائم رہے اور آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل اور محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کیلئے خصوصی دعا کریں۔ یہ طریقہ میرے والد بزرگ کا ہے جو میں نے آپ لوگوں کو بطور تحفہ رحمکاریہ جفر سے نکال کر تحفہ روحانیات کی زینت بناتا ہوں۔

امراض معدہ کا روحانی علاج

آج کل کے دور میں ہر ڈاکٹر، حکیم امراض معدہ کے علاج کر کے تھک گئے ہیں۔ ہزاروں لوگ معدہ کے امراض کی وجہ سے پریشان اور سرگرداں پھر رہے ہیں۔ اسکے لئے بڑے بڑے ہسپتال اور کلینک کھل چکے ہیں۔ مگر اسکے باوجود بھی لوگ ناکام ہیں۔ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے اس عمل کو مکمل اعتماد کیساتھ اور یقین کے ساتھ کریں۔

پھر خداوند کریم کے فضل و کرم سے معدہ کے امراض سے 99 فیصد کامیاب علاج کا طریقہ پیش کر رہا ہوں۔

سلسلہ چشتیہ کے بزرگ کی طرف سے یہ عمل مجھے بطور تحفہ ملا تھا۔ آج کی محفل میں امراض معدہ کے روحانی علاج کیساتھ تحفہ روحانیات میں حاضر ہوں۔ اس عمل کو کرنے میں سو فیصد کامیابی ہے۔

اس کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ غور سے پڑھیں تاکہ عمل کی سمجھ آسکے:

ایک کلو اجوائن، ایک کلو سونف لے کر جب اس پر قمر عطارد کی نظر

تثلیث یا قران ہو اس پر 300 مرتبہ درود ابراہیمی 111 مرتبہ سلام **قول من رب الرحیم** ایک مرتبہ سورہ مزمل شریف اور ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھکر دم کریں۔ صبح سویرے فجر کی نماز کے بعد ایک تولہ سونف ایک گلاس پانی جائے نماز پر رکھ دیں۔ آنکھیں بند کر کے 300 مرتبہ کلمہ طیبہ **لاالہ اللہ محمد رسول اللہ ﷺ بحق یا باسط یا ودود** پڑھکر سونف پانی پر ہاتھ پر دم کر کے جسم پر پھیر لے اور اجوائن پانی کے ساتھ کھا کر پانی پئیں یہ عمل رات کو کلمہ طیبہ میں پانچ کا اضافہ کریں۔ یعنی 305 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ پانچ پانچ کا اضافہ کر کے 40 دن پر پہنچ جائے تو پھر 5 عدد کم کرتے ہیں۔ خداوند کریم کے حکم سے ایک چلے میں امراض معدہ سے مکمل نجات مل جائے گی۔ میں ہر حکیم، ڈاکٹر، بہن بھائی کو دل کی گہرائیوں سے دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو کریں۔ روزانہ چلتے پھرتے اسم اعظم **مخفی یا رحیم یا کریم** کا ورد کریں اس میں دعا مانگا کریں کہ پروردگار میں تیرا عاجز گنہگار بندہ تیری درگاہ میں دعا کرتا ہوں تو اپنے فضل وکرم سے اس بیماری سے نجات دلا دے اگر اس عمل سے آپ لوگوں کو فائدہ نہ پہنچے تو قیامت کے دن اس سید کا گریبان آپ کے ہاتھوں میں ہوگا۔

طلسم حصول صحت

شمس چلتے چلتے 8 اپریل کو صبح 9:21 سے 9 اپریل صبح 9:45 تک شرف رہے گا۔ شرف شمس میں اس وقت طلسم حصول صحت وہ خواتین و حضرات جو آئے دن بیمار رہتے ہوں، کرنا کچھ ہوتا ہو اور ہوتا کچھ ہو، بیماری دن بدن بڑھتی جا رہی ہو تو آپ کے لئے بہت پُر تاثیر لوح شفا حاضر ہے۔

عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

نمبر 1: حرف ''س'' اعداد قمری=60

حرف ''س'' قرآن پاک میں 5891 مرتبہ آیا۔ اب حرف ''س'' (60) کو 5891 میں ضرب دیں گے۔

کل اعداد =353460

حرف ''س'' سے اسم اعظم سات سلام، اعداد قمری=6235

حرف ''س'' سے سورۃ سجدہ اعداد قمری =113331

سورۃ سبا اعداد قمری =253419

طالب شعیب الرحمٰن =712

اب تمام مجموعوں کے کل اعداد =727157

تفریق =1500

باقی 712157

تقسیم 4

باقی 1

تو خانہ نمبر 13 میں 1 کا اضافہ

حاصل تفریق =178039

تو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں 500 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم **یَا مَتِینُ** کا ورد کریں۔ اس طرح نقش کی میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔

یہ علم الجفر کا معجزہ ہے۔ اس کو ضرور آزمائیں۔ یہ عمل میرے دادا کی کتاب الہامات جفر جدید سے لیا گیا ہے اور آپ لوگوں کی نظر کر دیا ہے۔ یہ عمل اگر خود تیار نہ کر سکے تو مجھ سے یا براہ راست محمد ایاز مزمل صاحب سے تیار کروائیں۔ میں اپنی کتاب الہامات جفر حصہ دوم میں لکھوں گا۔ اللہ پاک برکت عطا فرمائے۔ اللہ پاک آپ سب کو کامیاب فرمائے۔

۷۸٦			
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	٦
۱۰	۵	۴	۱۵

اسم باری تعالیٰ

ہر نماز کے بعد یا حی یا قیوم پڑھ لینے سے انسان کی تمام ضروریات پوری ہو جاتی ہیں۔

نماز کی قبولیت کیلئے

جس نماز کے بعد تین دفعہ کلمہ توحید پڑھ لیا جائے اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کا فوری درجہ نصیب ہو جاتا ہے۔

گھر بار کی حفاظت کیلئے

جو شخص رات کو سوتے وقت سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر مکان کے چاروں گوشوں پر دم کرے گا وہ ہر قسم کی بلا، مصیبت، چور اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

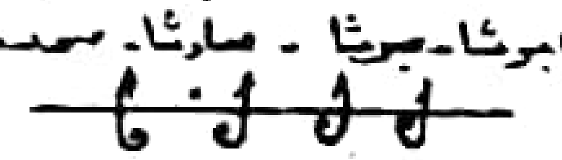
شرفات شمس زہرہ

تحریر
خضر حیات سہروردی
(کراچی)

"شرف شمس"

قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں شرف شمس اور طلسم کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ قارئین! شمس جب برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو یہ اس حد میں داخل ہو جاتا ہے جہاں اسے شرف اور بزرگی کا اعزاز حاصل ہوگا۔ جب وہ 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو سند شرف پر جلوہ افروز ہو جاتا ہے۔ عاملین کے نزدیک یہ وقت تمام اوقات ملکی میں سعد اور ارفع ترین ہوتا ہے۔ اس وقت عالم علوی میں اس امر کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کا اثر عالم سفلی پر منضبط ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ مادہ موافق مہیا ہو۔ عین اسی طرح لہٰذا اس وقت عالم بالا میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ ظہور صفت وقدرت خدا کا ہوتا ہے۔ عاملین اس وقت کی تاثیر کو قبض کرنے کے لئے موافق مادہ مہیا کرتے ہیں۔ یعنی موافق دھات پر موافق اسماء آیات کو موافق لوح پر اتار دیتے ہیں۔ وہ لوح تاثیر جو ہر برج وکوکب سے مرکب سعد مشکل آسمانی کا اثر قبول کر لیتی ہے چونکہ شمس تمام سیارگان میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے کے تمام کواکب اس کے گرد حرکت کرتے اور اس کی روشنی حرارت اور برقی قوتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کی تاثیر کو عاملین جنر حصول مراتب، جاہ منزلت، دشمنوں پر فتحیابی، حصول عظمت وفتوحات کے لئے ضبط کرتے ہیں۔ اس کی برکت سے حاصل لوح تمام لوگوں سے ممتاز ہو جاتا ہے۔ اس پر نہ سحر غلبہ پا سکتا ہے نہ اعداء وہ مراتب دنیوی کے حصول کے لئے باآسانی اسباب وسائل کو پاتا ہے۔ حکام، امراء اور سوداگران بااختیار کے لئے ان کے مراتب میں قائمی، تسلط، استقلال اور ترقی دلانا اسی لوح کی تاثیر ہے وہ لوگ جو بااختیار نہیں اور معمولی عہدوں پر ہیں ان کو ممتاز ترقی دیتی ہے وہ لوگ جو حاسدوں اور دشمنوں کے اندر گھرے ہوئے ہیں اور ہمیشہ ان کے خطرے کو مسلط پاتے ہیں۔ یا احباب اور ماتحت لوگوں پر کوئی اثر ورعب نہیں تو وہ اس لوح کی برکت سے ان پر غلبہ ورعب حاصل کر سکتے ہیں۔ خواہ وہ تعداد میں کثیر اور قوت میں زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ لوح پر کندہ کرنا ہو تو پہلے سے بنوا رکھیں اور وقت پر کندہ کر لیں، علیحدہ کمرہ ہو۔ بوقت عمل صندل سرخ ولوبان کا بخور جلائیں، باوضو ہو کر صاف کپڑے پہن کر سر یا کمر پر سرخ پٹکا باندھ کر زرد یا سرخ کپڑے کے جانماز پر بیٹھ کر عمل تیار کریں منہ قبلہ رخ رکھیں۔ اس عمل کو سنہرے کاغذ یا سونے کی لوح پر یا سونے وچاندی کی مخلوط لوح پر تیار کریں یا چاندی کی لوح پر لکھ کر سونے کا پانی پھروالیں۔ اگر لوح کی توفیق نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر زعفران سے لکھ لیں۔ سفید کاغذ کی طرف لکھیں۔ نقش کے ثبوت قائم کرنے کے بعد اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دائیں اور بائیں جانب **وکفی باللہ شھیدًا محمد رسول اللہ** لکھیں۔ نیچے طلسم شمس لکھیں۔

ابوشا۔ جوشا ۔ مارشا۔ ممشا



اور پھر نقش کے اندر ہندسے پُر کریں۔

کتاب کنز المراد میں حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کی طرف سے لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص مہر آفتاب کو عمل میں لایا، بے شک وہ مثل آفتاب کو مرتبہ اعلیٰ پر فائز ہو گیا۔ مولانا عبدالصمدؒ فرماتے ہیں کہ سورہ والشمس کے اندر اسم اعظم نیر اعظم شمسی کا موجود ہے اس کا مقام ہر شخص کو معلوم نہیں ہو سکتا۔ شمس مرکز میں ہے اس لئے کواکب کے درجہ اوّل پر فائز ہے اور کواکب میں سے شہنشاہ کا درجہ حاصل ہے۔ سورہ شمس کے اعداد 19342 ہیں۔ (اور یہ لوح میرے مجربات سے ہے۔)

نام سکندر	۳۳۴
معہ والدہ شیر بانو	۵۶۹
بسم اللہ	۷۸۶
سورہ شمس	۱۹۳۴۲
ٹوٹل	21031

اس مجموعہ کو لوح میں پُر کریں، طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے 30 عدد تفریق کر کے باقی کو ۴ پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہوا سے خانہ اوّل میں رکھ کر مربع کی چال کے موافق پُر کریں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ۲ بچیں تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ۳ باقی بچیں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پُر ہو

جائیں گے اور چاروں طرف سے تعداد برابر آئے گی۔ اگر کسی خانہ سے تعداد گر گئی تو نقش غلط ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٥٢٥٠	٥٢٦٤	٥٢٦٠	٥٢٥٧
٥٢٦١	٥٢٥٦	٥٢٥١	٥٢٦٣
٥٢٥٥	٥٢٥٨	٥٢٦٦	٥٢٥٢
٥٢٦٥	٥٢٥٣	٥٢٥٤	٥٢٥٩

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

ابرثا ۔ صبرثا ۔ صارثا ۔صودثا

طلسم آفتاب دوسری طرف

١١١١ ٥٥٥٥٥ و ر و ر

اللھم سخرت جمیع خلقک کما سخرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام وکفی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

آتشی چال

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٨	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

جس وقت نقش یا لوح مکمل ہو جائے تو سورہ شمس کو 50 مرتبہ پڑھ کر لوح پر دم کر کے زرد یا سنہری کپڑے میں رکھ لیں۔ سی لیں اور کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ جب اتوار آئے تو علی الصبح ایسی جگہ جائیں۔ جہاں طلوع آفتاب کا نظارہ ہو سکے۔ اب لوح کو ہاتھ میں لیں اور سورہ شمس پڑھنا شروع کر دیں۔ جب قرص آفتاب نظر آ جائے تو پڑھنا بند کر کے دعا کریں۔ اے پروردگار عالم اس لوح کے اسماء کی برکت سے اس نیر اعظم کی طرح مجھے بھی درجہ کمال پر پہنچا دے کہ ہرگز زوال نہ ہو۔ بلند مرتبہ دے۔ سرفرازی دے اور آفتاب کی طرح سرچشمہ فیض بنا دے۔ یہ دعا کر کے ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ لوح پر دم کریں اور اسے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

شرف زہرہ: تسخیرات مستورات اور رجوع خلق کیلئے مؤثر وقت

قارئین تحفہ روحانیات کے لئے اس ماہ شرف زہرہ کا نقش اور طلسم کے ساتھ حاضر خدمت ہوں جو میرا آزمودہ اور مجربات ہے۔

زہرہ دورۂ فلک طے کرتا ہوا جب برج حوت کے 27 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ پروردگار عالم نے وقت کے ہر موقع میں تاثیر رکھی ہے۔ حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ ہے کہ وہ حصول اثر کے لئے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تا کہ عالم ملکی کی تاثیر کو عالم سفلی میں اتارا جا سکے۔ اور جب ایسا مادہ مہیا کر لیا جاتا ہے جو اس کو قبول کر لے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر اتار لیا جاتا ہے اور وہ سبب زمین پر ظہور صنعت قدرت خدا کا ہو جاتا ہے۔

چنانچہ زہرہ کے ان درجوں پر فائز ہونے سے جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ رجوع خلق اور تسخیر مستورات کے لئے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف و ناواقف بڑے اور چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہو جاتے ہیں اور پسند کرتے ہیں جوق در جوق آتے ہیں۔ شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ لہذا اس وقت سے ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ جن کا خلقت سے تمام تعلق ہے۔ جیسے وکلا، ڈاکٹر، لیڈر، دکاندار وغیرہ اور دیگر وہ تمام لوگ جن کا ذریعہ آمدن لوگوں کی آمد سے ہوتا ہے۔ کاروبار کے اضافہ کے لئے یہ ایک نہایت موثر وقت ہے۔ مستورات کی رجوعیت کے لئے بھی ایک نہایت موثر وقت ہے۔ تسخیر کے لئے اس سے بہتر وقت دوسرا نہ ملے گا۔ وہ لوگ جو خلقت میں معزز ہونا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ کاغذ یا چاندی کی تختی پر ایک مربع وضع کریں جو ذیل میں دیا جاتا ہے اور دوسری طرف طلسم لکھے۔ یہ نقش آتشی چال سے پُر کیا جائے گا۔ اس لوح کے نیچے یہ لکھیں:

"وَکَفیٰ بِاللّٰہِ شَہِیۡدًا محمد رسول اللہ
اَللّٰھُمَّ سَخَّرۡتَ جَمِیۡعَ خَلۡقِکَ کَمَا سَخَّرۡتَ
سُلَیۡمَانَ بِنۡ دَاؤدَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ"

لوح کے اوپر موکل کا نام طکطائیلُ لکھیں اور اس کے نیچے یہ اسماء لکھیں مجیدُ رفیعُ نِعمَ النصیرُ۔ بوقت تحریر بخور لوبان کا جلائیں۔ تنہا کمرے میں کام کریں۔ لکھتے وقت کسی سے بات نہ کریں اور پھر پاس رکھیں۔ اس کا حامل عزیز خلق ہوگا لوگوں سے کام نکالنا آسان ہو جائے گا۔ اونچے طبقے کے لوگوں میں اس کی بات مانی جائے گی۔

٧٨٦
طکطائیلُ
مجیدُ رفیعُ نِعمَ النصیرُ

یَا معزُّ	اعزنی	بعزّتک	یَا عَزِیۡزُ
٥٠٠	١٠٤	١٢٩	١٣٧
١٠٣	٤٩٧	١٤٠	١٣٠
١٣٩	١٣١	١٠٢	٤٩٨

"وَکَفیٰ بِاللّٰہِ شَہِیۡدًا محمد رسول اللہ
اللّٰھُمَّ سَخَّرۡتَ جَمِیۡعَ خَلۡقِکَ کَمَا سَخَّرۡتَ
سُلَیۡمَانَ بِنۡ دَاؤدَ عَلَیۡہِ السَّلَامُ"

طلسم زہرہ دوسری طرف

عرعرعرعرصہ صد
صہ صہ صہ

صک صک صک صک صکع

مُجرب نقوش

تحریر:
خضر عباس پیاسی
فاضل یونیورسٹی ضلع راجن پور

حصول دولت، حکومت، سعادت و منفعت

اسے لکھ کر چاندی کے خول میں بند کر کے بازو پر باندھیں:۔

ولقد	فتنا	سلیمان	والقینا	علی کُرسیه	جسدًا	ثم اناب
فتنا	فتنا	سلیمان	والقینا	علی کُرسیه	جسدًا	ثم اناب
سلیمان	سلیمان	سلیمان	والقینا	علی کُرسیه	جسدًا	ثم اناب
والقینا	والقینا	والقینا	والقینا	علی کُرسیه	جسدًا	ثم اناب
علی کُرسیه	علی کُرسیه	علی کُرسیه	علی کُرسیه	علی کُرسیه	جسدًا	ثم اناب
جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	ثم اناب
ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب

نقش اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ

آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ کا نقش ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔ دشمنوں پر اُس کا غلبہ ہوگا۔ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ہر معاملہ میں اُسے فتح حاصل ہوگی۔ دنیا اور آخرت کی جملہ حاجات پوری ہوں گی۔ نقش یہ ہے:

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

اذا	جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین
جاءتم	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ
فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان
دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان	توابا

لڑکا پیدا ہوگا

ا	ے	۰۶	۸۱
۰۵	بھا	۰	۲۳
۲	۳	ے	۰۵
۳	۶	۱۰۱	۳

مال و دولت کیلئے (شرف شمس)

یہ نقش جہت افزونی مال و دولت نگین انگوٹھی پر کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے بہت مفید ہے۔ نقش آزمودہ ہے

ب۲	د۴	و۶	ح۸
ح۸	و۶	د۴	ب۲
د۴	ب۲	ح۸	و۶
و۶	ح۸	ب۲	د۴

دشمن کو تکلیف پہنچے

اس تعویذ کو اتوار کے دن لکھ کر چلتے کولہو میں ڈال دیں تو دشمن ضرور تکلیف پاوے گا۔

۲	۶۲	۸۶
۳۷	۵۶	۶۶
۳۰	۱	۶۲

استغفار

اللہ رب العزت سے ہر وقت استغفار کرتے رہنا چاہئے نہ جانے کب زندگی کا سفر ختم ہو جائے

آثار الجفر

عمل اولاد نرینہ

تحریر
قاری محمد احمد عزیز
بہاولنگر

معزز قارئین کرام! اس ماہ اولاد نرینہ کے نام پر ایک عمل لیکر حاضر خدمت ہے۔ چودہ سو سال پہلے سے قرآن کریم کا کھلا چیلنج ہے۔

"وَاِن تَعدُ وَنِعمَةَ اللّٰہِ لَاتحصُوھا"

ترجمہ:۔ اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہ کر سکو۔

صبح سے شام تک ہم اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کاش صرف ایک منٹ ہمیں توفیق ملا جائے کہ یہ انعام کی بارش کیوں تو یقیناً ہمارا زندگی کا رخ بدل جائے ان نعمتوں میں سے ایک بہت عظیم نعمت اولاد بھی ہے جو کہ ازدواجی سفر کو برقرار رکھنے کا بہترین ذریعہ اور وسیلہ بنتی ہے قرآن پاک میں حق تعالیٰ شانہ کا فرمان ہے ہم جسے چاہتے ہیں لڑکیاں عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں لڑکیاں اور لڑکے عطا کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں بانجھ بنا دیتے ہیں۔ یہ سب قدرت کے فیصلے ہیں لیکن مایوس ہونا اسکی اجازت نہیں ہے چشم دید واقعات ہیں جن کی اولاد نہیں عرصہ بائیس سال بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو اولاد کی نعمت سے نوازا اور وہ عورت عرصہ بائیس سال تک یہی جملہ کہتی تھی کہ خدا کی ذات ہمیں اولاد کی نعمت سے نوازدیگا تقدیر کے فیصلے اٹل ہیں لیکن دعا سے تقدیر کے فیصلے بھی خدا بدل دیتا ہے کیونکہ اللہ کی ذات کو مکمل اختیارات ہیں خدا فیصلہ کے ہاتھوں مجبور نہیں ہوتا بلکہ وہ رحیم و کریم ہے جب چاہے جیسا چاہے نواز دے (اولاد نرینہ) کے بارے میں قرآن پاک سے اعمال پیش کرتا ہوں تا کہ اللہ کی ذات آپکو بھی اس عظیم دولت سے نواز دے۔

نمبر 1:۔ نقش سورۃ یوسف کو شمس و قمر قران میں لکھ کر مریض کے گلے میں پہنادیں۔

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۴
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

نمبر 2:۔ ان آیات کو الگ کاغذ پر لکھ کر عورت کی کمر پر باندھ دیں۔

اللّٰہ یَعلَمُ مَاتَحمِلُ کُلُ اُنثیٰ وَمَاتَغِیضُ الاَرحَام وَمَاتَزدَاد وَکُلُ شَیءٍ عِندَہُ بِمِقدَار

نمبر 3:۔ اکیس عدد چھوہارے لے کر ان پر اکیس مرتبہ سورۃ تغابن پارہ نمبر ۲۸ سے ایک چھوہارے پر ایک بار پڑھ کر دم کرلیں اس طرح عمل کر کے ایک چھوہارا دو حصوں میں بانٹ کر آدھ شوہر کو کھلا دے آدھا بیوی کھالے یقین کامل خدا کی ذات پر رکھے تین ماہ یہ عمل کریں انشاء اللہ العزیز اللہ کی ذات گود خوشیوں سے بھردے گا آخر میں حافظ محمد احمد عزیز اور میرے بزرگ استاد محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کی درازی عمر کی دعا ضرور کریں عمل کی اجازت عام ہے۔

اولاد کیلئے

جس کو اولاد سے مایوسی ہوگئی ہو اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

رَبِّ ھَب لِی مِن لَدُنکَ ذُرِّیَۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیعُ الدُّعَآء

دعائے نادِ علی

تحریر: سید طارق زیدی (کراچی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا غَالِبَ کُلِّ اَمْرٍ غَالِبْ

بَحق عَلِیّ اَبْنِ اَبِیْ طَالِبْ

بَحق نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَسَیَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِکَ یَا اللّٰہُ نَبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَاءِ یَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

ایضاً: ۔منافقین اور ظالموں کی ذلت وخواری کے لئے ہر روز صبح ڈیڑھ سو مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ ذلیل وخوار ہونگے۔

ایضاً: ۔دشمنوں کے دفع ہونے اور مخالفوں کے متفرق ہونے کے لئے ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ مقہور ہونگے۔

ایضاً: ۔ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مخالفین کا خوف وہراس دل سے دور ہوگا۔

ایضاً: ۔دشمن کو ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کے لئے کھڑے رہ کر ایک خط کھینچے اور اس خط پر ایک سو مرتبہ نادعلی اس دشمن کے نام سے پڑھے تو وہ ضرور بیمار ہوگا۔

ایضاً: ۔دشمن کی ہلاکت سے سات روز تک ہر روز ستر مرتبہ نادعلی پڑھے تو ضرور اسکی ہلاکت ہوگی۔

ایضاً: ۔اگر کوئی شخص اپنے دشمن کی جلاوطنی وآوارگی اس کے گھر سے چاہتا ہو تو تین روز تک ہر روز بیس مرتبہ نادعلی پڑھے۔ دشمن دفع ہوگا۔

ایضاً: ۔اعداء کے مجمع کی پریشانی کے لئے تیس روز ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مجمع پریشان ومتفرق ہوگا۔

ایضاً: ۔اگر کوئی شخص اعداء کے مقہور ہونے کے لئے پانچ روز ہر روز ایک سو مرتبہ نادعلی پڑھے تو اعداء مقہور ہوں گے۔

ایضاً: ۔اگر کوئی اپنے دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنا چاہتا ہو تو چھ روز ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھے اس کے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔

ایضاً: ۔دشمن کے دفع ہونے اور دولت واقبال وفتح پانے کیلئے ہر روز پانچ سو مرتبہ نادعلی پڑھے تو وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

ایضاً: ۔دشمنوں کے شر وضرر کے دفع ہونے کے لئے دس روز تک ستر مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے دشمن قتل کیا جائے گا۔

ایضاً: ۔دشمن کو گھر سے نکالنے کے مقصد سے تیس روز ہر روز تیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے دشمن گھر سے نکالا جائے گا۔

ایضاً: ۔مخالفت کے دور ہونے کی نیت سے تیس روز تک ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مخالفت دور ہوگی۔

ایضاً: ۔دشمنوں پر قہر نازل ہونے کی نیت سے پانچ روز ہر روز سو مرتبہ نادعلی کے ورد سے دشمنوں پر قہر نازل ہوگا۔

ایضاً: ۔روزانہ سو مرتبہ ہم چشموں کی خرابی کے لئے نادعلی کے پڑھنے سے وہ ذلیل وخوار ہوگا۔

ایضاً: ۔اگر کوئی شخص دشمنوں سے پوشیدہ ہونے کی نیت سے ضرورت کے وقت ستر مرتبہ نادعلی کو پڑھے تو ضرور دشمنوں سے پوشیدہ ہوگا۔

شجاعت کیلئے: ۔شجاعت ودلاوری کی زیادتی کی نیت سے بیس روز تک ہر روز پچاس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے شجاعت میں زیادتی ہوگی۔

خوف سے نجات کے لئے: ۔ہر روز پچاس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے دل میں خوف وہراس دور ہوتا ہے۔

برائے فتحیابی: ۔فتح یابی کیلئے پانچ روز ہر روز چار سو مرتبہ نادعلی کو پڑھنے سے فتح یابی ہوگی۔ رہائی حاصل ہوگی۔

ایضاً: ۔اگر کوئی شخص قید ہوگیا ہو تو وہ ہر روز گیارہ سو مرتبہ نادعلی پڑھے تو قید سے رہا ہوگا۔

برائے سلامتی مسافرت: ۔جو شخص سفر کرنا چاہتا ہو تو پہلے غسل کرکے دو رکعت نماز بجالائے اور نادعلی بارہ مرتبہ پڑھ کر سفر پر جائے تو خدا کے فضل سے وہ سلامتی کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔

ایضاً: ۔مسافر کے سلامت واپس آنے کی نیت سے اگر ہر روز سات مرتبہ نادعلی کو پڑھا جائے تو وہ سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

طلسماتی سطور حروف صوامت

تحریر: منظور سموں (ٹنڈو محمد خان)

مختلف مقاصد کے لئے اہم سطور

(۱) عقد العقل والخرد وہوش وحواس ظاہری وباطنی، قلب ودماغ دست وچشم لب وگوش، زبان وبینی وشش وشصت رگ بدن ''فلا بن/ بنت فلاں نام مع والدہ جسے باندھنا ہو'' فی غرض وحق ''فی الحبت والمودۃ فلاں بن/ بنت فلاں جس کیلئے باندھنا ہو''۔ (محبت میں عقل وخرد باندھنا تاکہ محبت ہو)۔

(۲) بستم نکاح وازدواج فلاں بن/ بنت فلاں باکسے راازنبات حوا ہر گز نکاحش نتواں شدن تامن نکشائم ہیچ کسی نکشائید بحق یا قابض (نکاح باندھنا تاکہ کسی بھی جگہ نکاح نہ ہوسکے)۔ (۳) بستم زبان فلاں بن/ بنت فلاں بستم ہوش وعقل گوش وچشم دل ودماغ وشش صدوشصت اعضائے بدن از بدگفتن وبدخواستن وشر وفساد کردن فی حق فلاں بن/ بنت فلاں ''طالب'' بحق احد رسں طعک لموہ (دشمن کی زبان بندی کیلئے)۔

(۴) بستم قدم دریں مکان فلاں بن/ بنت فلاں بیرون قرار نہ آید۔ (گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)۔ (۵) بستم نکاح فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں ہرگز نکاح نہ شود تامن نکشائم ہیچ کسی نکشائید بحق احد رسں طعک لموہ۔ (کسی مخصوص جگہ کیلئے نکاح باندھنا تاکہ نکاح نہ ہو سکے)۔ (۶) بستم انزال وسرعت منی فلاں بن فلاں قطعی منزل نہ ہو (انزال واحتلام باندھنا تاکہ فارغ نہ ہوسکے)۔ (۷) بستم فرج فلاں بن فلاں بذ ذکر مخلوق معلوم ونا معلوم تامن نکشائم ہرگز نکشائید لاتنزنی ابدا۔ (عورت کوزناء سے باندھنا تاکہ کسی بھی مرد سے مل نہ سکے)۔ (۸) بستم دست راست ودست چپ سزا فلاں بن/ بنت فلاں فی حق کل مخلوق معلوم ونا معلوم سزا کیلئے ہاتھ نہ بلیں (مارنے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو بھی نہ مار سکے)۔ (۹) بستم دست دزدی فلاں بن/ بنت فلاں ارادا عادتا عمدا الا دزدی نہ تواند کرو (چوری کرنے کی عادت کو باندھنا)۔ (۱۰) بستم زبان و دست، وبدگفتن فلاں بن/ بنت فلاں فی حق معلوم ونا معلوم صم بکم عمی فہم لا یر جعون۔ (مارنے وگالیاں دینے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو بھی مار اور گالی نہ دے سکے)۔ (۱۱) بستم ملازمت فلاں بن/ بنت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیل دفتر نہ عہدہ۔ (تبدیلی باندھنا)۔ (۱۲) عقد اللسان کل مخلوق معلوم و غیر معلوم فی حق فلاں۔ (مخلوق کی زبان بندی کیلئے) (۱۳) بستم دردسر دردنہ ہو (دردسر باندھنا)۔ (۱۴) بستم عادت شراب نوشی فلاں ترک شراب ابدا (شراب نوشی کی عادت باندھنا)۔ (۱۵) بستم عقد التعلق عاشقی فلاں بنت فلاں لاتنزنی (عشق وتعلق باندھنا)۔ (۱۶) بستم قلب فلاں در محبت فلاں تارجوع نہ کند (محبت باندھنا) (۱۷) بستم رخصتی وبارات فلاں بن فلاں بہ فلاں بنت فلاں کہ ہرگز برائے طلبیدن رشتہ جمع نہ شوند تامن نکشائم ہیچ کس نکشائید بحق یا قابض (رخصتی باندھنا)۔ (۱۸) بستم اجرائے خون سینہ وحلق فلاں بن/ بنت فلاں خون نہ جائے (جاری خون باندھنا)۔

(۱۹) بستم زبان فلاں درغرض وحق فلاں کبھی خلاف نہ بولے (زبان بندی)۔

(۲۰) بستم دکان یا مکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا طلب خالی کردن نہ کند (قبضہ باندھنا)۔ (۲۱) بستم رغبت دل فلاں در محبت فلاں تا محبت نہ شود (محبت کو ختم کرنا)۔ (۲۲) عقد الزناء مابین فلاں بن فلاں لاتنزلی ابدا۔ (زناء باندھنا)۔ (۲۳) بستم نکاح ونسبت فلاں ماسوائے فلاں (نکاح باندھنا)۔ (۲۴) عقد الدم رحم والحمل لا یدموا (خون جانے سے حمل گرنے کا خطرہ ہوتو)۔ (۲۵) عقد العقل والخرد فلاں بن/ بنت فلاں فی حق فلاں بن / بنت فلاں صم بکم عم فہم لا یرجعون (عقل وخرد باندھنا)

(۲۶) بستم قدم فلاں بسوائے خانہ فلاں تانتواند رسد (کسی کے ہاں جانے سے روکنا)

(۲۷) عقد الساقط الحمل فلاں بنت فلاں لا السقط والسقط (حمل ساقط نہ ہو)

(۲۸) عقد التعلق زن وشو لا مجامعت ابدا (مجامعت باندھنا)۔ (۲۹) بستم ذکر فلاں بن فلاں برفرج بنات حوا معلوم ونا معلوم تامن نکشائم ہرگز نکشائید لاتنزنی ابدا (مرد کو زناء سے باندھنا)۔ (۳۰) بستم طلاق مابین فلاں وبین فلاں طلاق واقع نہ شود ابدا (طلاق باندھنا)۔ (۳۱) بستم نکاح مابین فلاں و بین فلاں تا نکاح ہرگز ہرگز نہ شود (مخصوص جگہ نکاح باندھنا)۔ (۳۲) بستم منگنی فلاں بن فلاں مابین فلاں بنت فلاں تا درمیان ہر دو لا منگنی ہرگز ہرگز نہ شود (مخصوص جگہ منگنی باندھنا)۔ (۳۳) یہ بات بھی معلوم رہے کہ لفظ بستم جو ہے فارسی زبان کا ہے اور لفظ بستم سے مراد باندھنا ہے۔

اور لفظ عقد جو ہے وہ عربی زبان کا ہے۔ یہ لفظ سورۃ الفلق آیت نمبر ۴ میں آیا ہے۔ لفظ عقد سے مراد گرہ لگانے۔ باندھنا باندھنے کے ہے۔

شرف زہرہ حصول محبت۔ حصول مال و دولت۔ شہرت و عظمت

تحریر
میاں جاوید اقبال
بدوملہی (نارووال)

قارئین کرام! جب شرف زہرہ کا ذکر ہو تو سب سے پہلے فوراً خیال نفرت و بغض کا خاتمہ، شادی کے لئے پسندیدہ لڑکی کا حصول، عزت و شہرت میں اضافہ، تسخیر خلق، تسخیر مستورات کی طرف جاتا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے لیکن اس کے ساتھ مال و دولت کے حصول خوش نصیبی کے حصول کے لئے مختلف قسم کے اعمال بھی تیار کئے جاتے ہیں کیونکہ جس طرح محبوب کو تسخیر کیا جاتا ہے عین شرف کے مواقع پر تسخیر مال و دولت اور اس کے حصول کے لئے اعمال بھی تیار کئے جاتے ہیں کیونکہ انسانی فطرت ہے کہ جہاں پیسہ ہو وہاں بغیر محبت کے اعمال کے بھی محبت امنڈتی چلی آتی ہے۔

تمام افراد کی زندگی میں غریب ہوں یا امیر روپیہ پیسہ سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ غریب کو پیسہ گھریلو ضروریات اور بسر اوقات کے لئے ضروری ہے اور امیر کو اس لئے ضروری ہے کہ وہ اس سے اسباب معیشت اور راحت حاصل کرے کیونکہ جوں جوں پیسہ آتا جاتا ہے اس کے مزید حصول کی پیاس بڑھتی جاتی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ ساری دنیا مال کے گرد گھوم رہی ہے تو غلط نہ ہوگا۔ اب مسئلہ پیدا ہوجاتا ہے قسمت اور بدقسمتی کا۔ اور یہ بھی غلط نہیں کہ بہت کم بچے ایسے ہوتے ہیں جن کے منہ میں سونے کا چمچ لگ جائے اور یہ بھی کہ بہت کم جو لوگ پیدائشی دولت مند ہوں۔ موجودہ زمانے میں 90 فیصد ایسے لوگ ہیں جن کے پاس دولت اور اپنا مکان ہوتا ہے۔ اور بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو غربت میں پیدا ہوتے ہیں مگر بعد میں اپنی خوش قسمتی کی وجہ سے امیر ہو جاتے ہیں۔

یہ دنیا اسباب کی ہے، اس سبب کو تلاش کرنا چاہئے اور کرنا ہی پڑتا ہے جس سے روپیہ ملے اور مال و دولت کا حصول ہو اگر ہے تو اس کو مقدم رہنا چاہئے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ وہ سبب آپ نے غلط اختیار کیا ہو یا کمزور اختیار کیا ہو لیکن اسباب اختیار کرنا ہی فائدہ دیتا ہے۔ خوش قسمتی اور بدقسمتی ہمیشہ انسان کے گرد منڈلاتی رہتی ہے، خوش قسمتی کو سبب سے بلایا جاسکتا ہے اور بدقسمتی کو سبب سے دور کیا جاسکتا ہے حصول مال و زر کیلئے سبب اختیار کرنا علیحدہ سبب ہے۔ اس قسم کے سبب کیلئے ایک نادر موقع شرف زہرہ ہے جو کہ 2011ء میں 18 اپریل 01:42 تا 21:33 بروز پیر کو ہو رہا ہے۔

شرف زہرہ اس وقت ہوتا ہے جب زہرہ دور فلک طے کرتا ہوا برج حوت کے ۲۷ درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ پروردگار نے وقت کے ہر موقع میں تاثیر رکھی ہے۔ حکمائے فلاسفر کا قاعدہ ہے کہ وہ حصول اثر کے لئے فاعل مہیا کرتے ہیں تاکہ عالم فلکی کی تاثیر کو عالم سفلی میں اتارا جاسکے اور جب ایسا مادہ مہیا کرلیا جاتا ہے جو اس کا اثر قبول کرے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر اتار لیا جاتا ہے۔ تسخیر خلق، تسخیر حکام، رجوع خلق، رجوع مال و دولت کے لئے ایک نادر عمل دے رہا ہوں اس کو لوح چاندی پر عین شرف کے اوقات میں ساعت زہرہ میں اتار لیا جائے۔

ایک لوح چاندی پر نقش ذوالکتاب کندہ کریں۔ آیت مبارکہ جس کی روحانیت سے کام لیا گیا ہے:

"یَفۡعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یَحۡکُمُ مَا یُرِیۡدُ"

اعداد اس کے 958 ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیلؑ

اسرافیلؑ — حمعسق | عزرائیلؑ — کھیعص

یفعل	اللہ	ما یشاء	ویحکم	ما یرید
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۳۵۰	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

میکائیلؑ

چال نقش

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

قارئین کرام الوح کو لکھ کر اس کے اوپر لکھیں:

یا مجیدُ رفیع نعم النّصیر

اور لوح کے نیچے لکھیں:

وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ

اب لوح کی پشت پر یعنی دوسری سائیڈ پر اسمائے مؤکلات و عزیمت لکھیں:

اجُبْ یَا حفطیائیلُ یا حنطائیل
یامولیائیلُ یا خنطائیلُ سخرِ لخلْقِکَ
مِنَ الْاَرضِ والسَّمَاءِ وَالْبَحْرِ وَالْبَرِّ
وَالْجِنِّ وَالْاِنْس کَمَا سَخَّرَ لِدَاؤُدَ
وَلِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

قارئین کرام! اس لوح کو تیار کرتے وقت باوضو اور علیحدہ کمرے میں بیٹھیں، اس دوران ساتھ بخور زعفران اور صندل سفید کا دیں۔ کپڑے صاف اور معطر ہوں۔ اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھیں یا گلے میں ڈالیں اور اگر روزانہ 958 مرتبہ آیت **یا مجید رفیع نعم النصیر** پڑھ کر اس پر دم کرتے رہیں تو اس کی تاثیر آپ کی توقع سے کہیں بڑھ کر ملے گی۔ بہت جلد آپ کے گرد دوستوں اور مخلص پیار محبت کرنے والوں کا ہجوم ہوگا۔ جمع خلق مطیع و مسخر ہوگی اور آپ کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ رزق میں بہت ہی اضافہ ہوگا۔ مال و دولت اور خوش بختی آپ کا مقدر بن جائے گی۔ جوں جوں ورد کو جاری رکھیں گے آپ کا شہرہ دور دور تک پھیل جائے گا۔ مال و دولت کے آسان ذرائع دستیاب ہوں گے۔ ایسے لوگ جن کے کاروبار کا تعلق عوام الناس سے ہوگا مثلاً لیڈر حضرات، سیاستدان، ڈاکٹر، وکیل، حکماء، دکاندار وغیرہ اُن کے لئے یہ ایک نایاب تحفہ ہے۔ اس سے فیض یاب ہو کر مجھ فقیر کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں وہ عنقریب ضرور ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔" (المومن:۶۰)

"عمل خاص"

"ہر بندش کا توڑ"

تحریر:۔نذیر احمد نقشبندی

آج کل ایسا زمانہ آیا ہے کہ کاروبار میں بندش، گھر میں کسی کام کے کرنے کو دل نہیں کرتا۔ بندہ کام کاج سے رہ جاتا ہے۔ یہ معاشرے میں جادو ٹونہ، بندش ٹوٹکا بھی ہوسکتا ہے۔ لوگ اپنا علاج کرنے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتے، ان دوستوں کے لئے لکھتا ہوں:

یا فتاح الذی افتح علی ابواب کل بندش

تعداد ایک سو گیارہ مرتبہ، یا جس پر بندش ہے اس کا نام لے کر عدد کے مطابق پڑھے۔ چند دنوں میں ہر قسم کی بندش ختم ہو جائے گی، راستے کھلنے لگیں گے۔

یہ جو عمل لکھا ہے یہ میرے اور میرے خاندانی مجربات میں سے ہے۔

گنجینہ عامل کامل

دست غیب:۔اس کا چلہ سات یوم کا ہے اور دوران عمل میں ایک قسم کا اناج کھائے روٹی یا چاول کوئی ترکاری۔ نمک۔ مرچ وغیرہ دوسری جنس شامل نہ ہو۔ نماز صبح کے بعد اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھنا شروع کرے لیکن یاد رکھیں پہلی اور اخیر دفعہ درود شریف ضرور پڑھیں دعا یہ ہے:

یاخبیر یا مزید۔ یا شھید۔ یارزاق۔ یالطیف۔ یا غالب یا جبار یا فعال لما یرید یا معال

جمعرات کے دن عروج ماہ اس عمل کو شروع کرے سات دن تک کریں وہ اوپر والا عمل نہ بھیں نقش لکھنے کے بعد نقش زیر جا نماز رکھ کر پھر ہزار مرتبہ دعا پڑھے۔ یہ **فعال لما یرید** جب ہزار تعداد ختم ہو جاوے تو اس نقش کے ساتھ اور چیز بھی ملے گی۔ اس نقش کو اور چیز کے ساتھ ملے ان دونوں کو ہتھیلی میں ہاتھ میں رکھتے وقت یہ دعا پڑھے **یا وھاب یابدیع یا فعال لما یرید** پھر اس ہتھیلی میں ہاتھ ڈالو جو اس میں ہو اس میں سے ایک چھوڑ دو علاوہ نقش کے اور باقی اپنے خرچ میں لاؤ اس ایک کو کبھی ہاتھ نہ لگاؤ اسی طرح جب ضرورت پڑے اس ہتھیلی میں سے کچھ ملا کریگا ایک اور نقش کو چھوڑ دو باقی نکال لیا کرو کچھ خیرات کیا کرو مجرب اور آزمودہ ہے۔

تذکرۃ الجنات

تحریر:۔علامہ قاری میاں عبدالروف قریشی (ملتان)

معتزلہ وغیرہ جنات کا وجود تسلیم کرنے کے باوجود اس کا انکار کرتے ہیں کہ جنات انسان کے بدن میں داخل نہیں ہوسکتے کیونکہ ایک جسم میں دوروح کا سمانا محال ہے اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ جس طرح حضورؐ سے جنات کے وجود کے بارے میں روایات ثابت ہیں ان کے انسان کے بدن میں داخل ہونے کی روایات ثابت نہیں ہیں حالانکہ ان کی یہ بات درست نہیں ہے۔ابوالحسن اشعری نے مقالات میں اہل السنۃ والجماعۃ میں ذکر کیا ہے کہ اہلسنت والجماعت کہتے ہیں کہ جنات آسیب زدہ کے وجود میں داخل ہوجاتے ہیں جیسا کہ شیاطین کا آسیب زدہ شخص ہوتا یعنی ان کے حواس مخبوط ہوجائیں گے۔امام ابن احمد بن حنبل کے بیٹے عبداللہ نے ان سے کہا کہ اے اباجان کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جنات آسیب زدہ کے بدن میں داخل نہیں ہوتے انہوں نے جواب دیا کہ وہ جھوٹے ہیں وہی تو آسیب زدہ کی زبان پر بولتا ہے۔ابن عباسؓ نے نقل کیا ہے کہ ایک عورت اپنے بچے کو لے کر حضورؐ کے پاس آئی اور عرض کیا:یارسول اللہ میرے اس بچے کو جنون ہے صبح وشام روتا رہتا ہے آپﷺ نے اس بچے کے سینے پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اور تھتکارا اس کے منہ سے سیاہ کتیا کے بچہ کی طرح کوئی چیز نکل کر بھاگ گی اور ابوداؤد کی روایت ہے اس میں آپؐ نے فرمایا نکل اسے اللہ کے دشمن میں اللہ کا نبی ہوں۔

قاضی عبدالجبار نے فرمایا کہ جب جنات کی اجسام کے بارے میں ہم ثابت کرچکے ہیں کہ ان کے اجسام ہوا کی طرح رقیق ہیں تو ان کا انسانی جسم میں داخل ہونا اس میں کوئی استحالہ نہیں رہا کیونکہ ہوا وسانس جس سے ہمارا قوام زندگی ہے وہ انسانی بدن میں سرایت کرتے ہیں اور اس کے اندر حلول کرتے ہیں اور اس سے چند جواہر کا ایک چیز میں داخل ومجتمع ہونا لازم نہیں آتا یہی حال جنات کے دخول کا ہے کہ وہ بھی اجسام انسانی سے مجاور ہوتے ہیں اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اس میں مل کر بالکل فناء ہوجاتے ہیں اور شی واحد کی طرح ہوجاتے ہیں بلکہ ان کا ہمارے جسم میں داخل ہونا یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی جسم رقیق کو کسی ظرف میں داخل کردیا جائے یہی حال جنات کے دخول کا ہے یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ شی واحد کی طرح متصل ہوکر اس میں کلی طور پر حلول کرجاتے ہیں کہ اس پر استحالہ پیش کیا جائے جیسا کہ معتزلہ نے سمجھ کر استحالہ پیش کیا ہے کہ اگر کوئی یہ کہے کہ جنات کا انسانی اجسام میں داخل ہونا اس سے ان کے اجسام کا یا انسانی جسم کا ٹوٹ جانا لازم آتا ہے کیونکہ ایک جسم دوسرے جسم کے تنگ مقام میں اس وقت داخل ہوسکتا ہے جبکہ اس کو توڑ دیا جائے اس کے بغیر داخل ہونا ناممکن ہے۔اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اس وقت لازم آئے گا جبکہ دخل ہونے والے اجسام لکڑی لوہے کے مانند کثیف وغلیظ ہوں اور جب ہوا کی طرح رقیق ہوں گے اس وقت دخول کے لئے ان کا ٹوٹنا لازم نہیں ہے یہی حال شیاطین کے دخول کا ہے بدن انسان میں یا تو وہ کلی طور پر داخل ہوجاتے ہیں یا ان کا بعض حصہ انسانی جسم سے متصل ہوجاتا ہے اور بعض حصہ الگ رہتا ہے بہرصورت ان کے اجسام کا انقطاع لازم نہیں آتا اور بلا ٹوٹے انسان کے جسم میں ان کے بعض کا داخل ہوجانا اور بعض کا الگ رہنا یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ سانپ اس کا کچھ حصہ سوراخ میں ہو اور کچھ باہر ہو جس طرح اس میں انقطاع نہیں ہے اسی طرح شیاطین کا انسانی جسم میں اپنے بعض حصہ کا داخل کردینا اور بعض کا الگ رکھنا اس میں بھی انقطاع لازم نہیں آتا اگر کوئی یہ شبہ کرے کہ آپ اس بیان سے کہ شیاطین کے اجسام کے بعض حصہ کا انسانی جسم سے ملنا اور بعض کا الگ رہنا یہ ممکن ہے اس سے یہ لازم آتا ہے کہ فرض کرو شیاطین ہمارے معدہ میں چلے جائیں تو اس وقت میں ہم ان کو کھانے والے ہوجائیں گے جیسا کہ کھانا معدے میں جانے کے بعد ہم اس کو کھانے والے ہوجاتے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو معدہ میں چلی جائے اس کا ماکول ہونا شرط نہیں ہے۔کیونکہ ماکول وہ چیز ہوئی جس کو چبا کر نگل کر معدہ میں اتاری جائے اور پانی بھی معدہ میں جانے کے بعد ماکول شمار نہیں ہوتا اگر کوئی یہ شبہ کرے کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پتھروں میں بھی داخل ہوجاتے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ بھی ممکن ہے بشرطیکہ پتھر بالکل ٹھوس نہ ہو بلکہ اس میں ہلکے ہلکے خلا ہو جیسا کہ ہوا بھی ایسے پتھروں میں داخل ہوجاتی ہے اس طرح جنات کے دخول میں کوئی استحالہ نہیں ہے وہ بھی داخل ہوجائیں گے۔

پس اگر کوئی یہ کہے تو یہ لازم آتا ہے کہ شیطان اور اس کی زوجہ انسان کے شکم میں وداخل ہو کر جماع کرتے ہیں اور وہ حاملہ ہو کر بچہ جنتی ہو اور انسانوں کے پیٹ میں ان کے بچے ہوتے ہوں ابو ہاشم نے اس کا جواب دیا کہ یہ ممتنع نہیں ہے اجسام رقیقہ کا توالد وتناسل جوف انسانی میں ممکن ہے جیسا کہ اجسام لطیفہ کا توالد وتناسل ممکن ہے دیکھیے بعض مرتبہ انسان کے پیٹ میں نہایت ہی باریک کیڑے قدرتی طور پر پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ یقینی بات ہے کہ ان کا توالد وتناسل انسان کے پیٹ میں ہونا یہ ضروری البتہ نہیں ہے کیونکہ وہ بااختیار مخلوق ہے ممکن ہے کہ انسان کے پیٹ میں توالد وتناسل کو پسند نہ کرتے ہوں جیسا کہ ہم بازاروں اور مسجدوں میں توالد وتناسل کو پسند نہیں کرتے بلکہ مخصوص مواقع میں اس کو کرتے ہیں پس یہ ممکن ہے ان کا حال بھی یہی ہو۔ بہرحال اس سے مذکورہ بالا اعتراض ساقط ہو جاتا ہے قاضی عبدالجبار نے حدیث کہ انسان کے بدن میں شیطان خون کی طرح دوڑتا ہے سرایت کرتا ہے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ اسی وقت درست ہو سکتا ہے جبکہ شیاطین کے اجسام رقیق مانے جائیں کیونکہ اجسام کثیفہ کے بارے میں یہ متصور نہیں ہو سکتا شیطان کا بدن انسان میں داخل ہونا یہ احادیث چونکہ مشہور ومعروف ہیں۔

اس لئے ابوعثمان نے یہ فیصلہ اس لئے کیا ہے کہ یہ احادیث شہرت کے اعتبار سے صلوٰۃ وصیام حج وزکواۃ کی احادیث کی طرح ہیں اور ظاہر ہے کہ ان کا منکر رسول کا منکر اور رسول کا منکر کافر ہو جاتا ہے اور جو آدمی معجزات کا منکر نہ ہو وہ ان کا کیسے منکر ہو سکتا ہے اور جو معجزات کا انکار کرے اور اس قسم کی حقائق کا انکار کرے تو وہ قادر مطلق حی وقیوم کا بھی انکار کردے گا اور جب وہ اس کا انکار کردے گا اور حقائق اشیاء قدیمہ ہیں خود موجود ہیں اور یہ عقیدہ صراحتہً دہریت ہے اس لئے ابوعثمان نے کہا تھا کہ اس کے منکر سے دہریت کی بو آتی ہے۔ ابوقاسم انصاری نے فرمایا ہے کہ جنات کے اجسام کی کثیف ہونے کی توجیہہ پر بھی ان کا بدن انسان میں داخل ہونا محال نہیں ہے جیسا کہ کھانا پانی وغیرہ خالی جسم کے اندر داخل ہو جاتے ہیں یہی حال جنات کا بھی ہو جائے گا یہ توجیہہ بھی سندیدہ ہے بعض لوگوں نے کہا کہ ان کے داخل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنا عکس خوف وہراس بدن انسان پر ڈالتے ہیں مگر مطلب یہ عقلاً ونقلاً ہر دو اعتبار سے مردود ہے کیونکہ جنات کا انسان کے بدن میں مل جانا اور اپنا سر اس کے قلب پر رکھنا یہ ثابت بالسمع ہے۔

(واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب)

آسیب زدہ حرکات اور مار پٹائی

یہ بات ثابت ہے کہ کوئی مخلوق چاہے جن ہوا انسان ہو یا فرشتہ ہو دوسرے کے اندر کوئی فعل نہیں کر سکتی بلکہ آسیب زدہ جو حرکت کرتا ہے اور اس کے اندر جو اضطراب ہوتا ہے وہ اسی کی طبیعت کے مقتضاء کی وجہ سے ہوتا ہے پس اگر وہ آسیب زدہ اس اضطراب پر قادر ہو تو کسب کی نسبت اس کی طرف جائے گی اور خلق اضطراب کی نسبت خدا کی جانب اور اگر وہ قادر نہ ہو تو اس کا مضطر کہا جائیگا ان حرکات کے صادر کرنے کے بارے میں اور یہ بات بعداز مکان نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی عادت اس طرح کردی ہو کہ بغیر جنات کے مس کیے اور بغیر ان کے داخل ہوئے وہ اس قسم کی حرکت نہ کر سکے جیسا کہ اسباب ومسبب میں یہی عادت الٰہی جاری ہے کہ جب تک اسباب کا وجود نہیں ہوتا اس پر مسببات کا ترتیب نہیں ہوتا پس یہی حال اس کی حرکات کا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ عادت جاری کی ہے کہ جب تک کسی جن کا مس نہیں ہوگا اس سے اس قسم کی حرکات صادر نہ ہوں گی پس خلاصہ کلام یہ ہے کہ آسیب زدہ کی حرکات طبعی ہوتی ہیں اور جنات کا آنا یہ صرف سبب کے درجہ میں جنات کا اس کی حرکات کا سبب نہیں ہیں اور یہی حال آسیب زدہ کے کلام کا ہے کہ اس کی گفتگو عجیب وغریب انداز کی وہ بھی طبعی ہے۔ جنات کا مس کرنا اس کا سبب ہے اور مقتضاء طبع منجانب اللہ یہی طے ہے کہ جب تک جنات کا مس نہ ہوگا اسوقت تک اس قسم کے اقوال وگفتگو پیدا نہ ہوں گے اور اکثر یہی لوگ سمجھتے ہیں کہ اس کی گفتگو نہیں ہوتی بلکہ جنات کی گفتگو ہوتی ہے اور اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ وہ جنات کا کلام ہوتا ہے اور جنات ہی آسیب زدہ کی زبان بولتے ہیں ایسا نہیں بلکہ وہ اسی آسیب زدہ کی زبان ہوتی ہے جنات کی طرف اس کو منسوب کرنا یہ صرف مجازی ہے یعنی وہ اس کے اس طرح بولنے کا سبب بنتے ہیں اسی لئے لوگوں نے انہی کی طرف منسوب کرنا شروع کردیا ہے حالانکہ وہ آسیب زدہ کا کلام نہیں ہوتا اور جنات اس کے اندر داخل ہونے اور مس کرنے سے یہ کلام پیدا ہوتا ہے حقیقی متکلم وہ آسیب زدہ ہی ہے اور سب جانتے ہیں کہ متکلم وہی ہے جس کے ساتھ فعل کلام قائم ہو نہ کہ وہ جس کی وجہ سے کلام کیا گیا ہو اور انسان کا کلام کبھی اختیاری ہوتا ہے اور کبھی اضطراری ہوگا حقیقی متکلم انسان ہی ہوگا نہ کہ جنات، امام احمد بن حنبل کا جو قول پیچھے گزر چکا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جنات ہی آسیب زدہ کی زبان پر کلام کرتے ہیں اس قول کی یہی تاویل ہے جو بھی مذکور ہوئی۔

جادو کا توڑ

تحریر:۔ڈاکٹر عبدالرؤف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

سحر محبت کے اسباب:۔

☆ خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا

☆ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا

☆ بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند عنقریب دوسری شادی کرے گا۔

جائز سحر و محبت:۔ عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے۔ وہ جادو یہ ہے۔

عورت کا خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کر رہنا۔ خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرنا اچھے ساتھی ہونے کا اچھا ثبوت دینا خاوند کے مال کی حفاظت کرنا اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا خاوند جب تک اللہ کی نافرمانی کا حکم نہ دے خاوند کی ہر فرمانبرداری کرتے رہنا۔ لیکن اگر ہم اپنے معاشرے میں ادھر ادھر دیکھیں تو ہمیں بڑا عجیب تضاد محسوس ہوتا ہے عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے تو خوب میک اپ کر کے خوشبو لگا کر اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا دلہن بن کر نکلتی ہے اور جیسے گھر واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے زیورات اتار کر پرانے کپڑے پہن لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لیے یہ سب خریدا ہوتا ہے وہ اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جبکہ اس سے پیاز کی بدبو اور لہسن کی بدبو چھوٹ رہی ہوتی ہے۔ اور عورت میں اگر کچھ عقل ہوتی تو وہ ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب و زینت کا زیادہ حقدار سمجھتی اے مسلمان بہنو جب تمہارا خاوند کام کیلئے گھر سے باہر جاتا ہے تو اس کی غیر موجودگی میں سارا کام کر لیا کرو پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتا ہے خوب زیب و زینت اختیار کرو جب خاوند باہر سے گھر واپس آئے تو اس کو اپنی خوبصورت بیوی نظر آئے تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے تاکہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور وہ تمہارے علاوہ کسی اور پر نظر نہ ڈالے یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

سحر محبت کا علاج:۔ مریض پر قرآنی دم کریں جس کا ذکر میں نے سحر تفریق میں کر دیا ہے البتہ اس میں سورۃ البقرہ کی آیت 102 کی بجائے سورۃ التغابن کی آیت 14 تا 16 کی تلاوت کریں۔

۲:۔ جس پر سحر محبت کیا گیا ہوتا ہے دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑا البتہ ہاتھ پاؤں ضرور سن ہو جاتے ہیں سر درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے ایسا اس وقت ہوتا ہے جب اس کو جادو پلایا جاتا ہے اس وقت اس کو شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور ساتھ تے بھی ہو سکتی ہے اگر ایسا ہو تو درج ذیل آیات پانی پر دم کر کے پلائیں

(1) سورہ یونس کی آیات 82,81 (2) سورۃ الاعراف 117 تا 122 (3) سورۃ طٰہٰ کی آیات 69 (4) آیۃ الکرسی پھر وہ پانی مریض کو پینے کیلئے دیں اس کے بعد اسے زرد یا سرخ رنگ کی الٹی آ جائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ کم از کم تین ہفتے پانی پینے کی تلقین کریں اور خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جاتا ہے تو وہ دوبارہ جادو کر سکتی ہے۔

سحر تخیل

(وہم میں مبتلا کرنے والا جادو)

فرمان الٰہی:

"قالوایاموسی اماانتلقی واماان تکون اول من القی قال بل القوا فاذا حبالهم وعصیتهم یخیل الیه من سحرهم انها تسعی"

ترجمہ "کہنے لگے اے موسیٰ یا تو تو پہلے اپنا جادو ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں جواب دیا نہیں تم ہی پہلے ڈالو اب موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔"

سحر تخیل کی علامات

(1) منجمد چیز کو متحرک اور متحرک چیز کو منجمد دیکھنا۔

(2) چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا سمجھنا۔

(3) مختلف چیزوں کو ان کی حقیقت سے ہٹ کر دیکھنا جیسا کہ لوگوں نے دیکھا کہ رسیاں اور لکڑیاں دوڑتے ہوئے سانپ ہیں۔

سحر تخیل کیسے ہوجاتا ہے؟

جادوگر ایک چیز کو لوگوں کے سامنے رکھتا ہے جیسے وہ جانتے پہچانتے ہیں پھر وہ شرکیہ ورد پڑھتا ہے اور شیطانوں سے مدد طلب کرتا ہے جس کے نتیجے میں لوگ اسی چیز کو اس کی اصل حقیقت سے ہٹ کر ایک دوسری چیز تصور کر لیتے ہیں مجھے ایک شخص کی توسط سے معلوم ہوا کہ جادوگر دو پتھروں کو رکھ کر کچھ شرکیہ منتر پڑھتا ہے پھر وہ پتھر آپس میں بکروں کی طرح لڑتے ہیں اس طرح کے حیران کن کام یقینی طور پر جادوگر لوگوں سے مال بٹورنے کیلئے کرتا ہے۔

اور یوں بھی ہوتا ہے کہ جادوگر اس طرح کے جادو کی دوسری قسموں میں شامل کر دیتا ہے چنانچہ وہ سحر وتفریق کے ساتھ اگر اس جادو کو شامل کرے تو خاوند کو اس کی خوبصورت بیوی بھی بدصورت نظر آتی ہے اور یہ یاد رکھیں کہ جادو کی یہ قسم جادو کی دوسری (شعوذۃ) سے بالکل مختلف ہے جس میں جادوگر ہاتھ کی صفائی سے کام نکالتا ہے۔

سحر تخیل کا جوڑ:

اس جادو کا توڑ ہر وہ ایسی دعا اور ایسی تلاوت وذکر ہے جس سے شیطان بھاگ جاتے ہیں مثلاً اذان وآیت الکرسی بسم اللہ دیگر مسنون اذکار بشرطیکہ ان کو وضو کی حالت میں پڑھا جائے اگر یہ مسنون دعائیں پڑھنے سے جادوگر کی چالیں ختم نہ ہوں تو یقین کرلیں یہ وہ جادوگر ہے جو صرف ہاتھ کی صفائی سے کام لیتا ہے۔

سحر وجنون:

حجرت خارجہؓ بن صلت کہتے ہیں کہ ان کا چچا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کر لیا پھر جب وہ واپس آنے لگا تو ایک بستی سے اس کا گزر ہوا جہاں لوگوں نے ایک پاگل کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا اس کے گھر والوں نے اس سے کہا ہم نے سنا ہے تمہارا نبی خیر وبھلائی لیکر آیا ہے تو کیا تم اس مجنون کا علاج کر سکتے ہو؟ اس نے سورہ الفاتحہ کو پڑھا جس سے وہ شفایاب ہوگیا اس کے گھر والوں نے اسے سو بکریاں انعام میں دیں اس نے سارا واقعہ نبی کریم ﷺ کو آکر سنایا تو آپ نے پوچھا تم نے کچھ اور بھی پڑھا تھا؟ اس نے کہا نہیں تو آپ نے فرمایا تو وہ بکریاں قبول کر لو تم نے برحق دم کیا ہے اور لوگ تو ناجائز دم کرتے ہیں اور لوگوں سے مال بھی بٹورتے ہیں اور ایک اور روایت میں یہ بھی ہے کہ اس نے تین دن صبح وشام سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کی اور ساتھ لعاب کو ملا لیتا تھا یہ حدیث سنن ابوداؤد کتاب الطب میں موجود ہے امام نووی نے الاذکار (۸۷) اور شیخ البانی نے صحیح ابوداود (ج ح س 737 میں صحیح قرار دیا ہے)

سحر وجنون کی علامات:

پریشان حال، حواس باختہ، اور شدید پریشان، بے تکی باتیں کرنا، ٹکٹکی باندھ کر اور ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا، ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا، کسی خاص کام کو جاری نہ رکھنا، اپنی ظاہری شکل وصورت کا خیال نہ رکھنا۔ اگر سحر وجنون زیادہ ہو تو منہ اٹھا کر چلنا اور یہ معلوم نہ ہونا کہ کہاں جا رہا ہے، غیر آباد جگہوں پر سو جانا۔

سحر وجنون سے کیا ہوجاتا ہے:

جادوگر جنون کے لئے جس جن کی ڈیوٹی لگاتا ہے وہ سب سے پہلے اس شخص میں داخل ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے پھر اس کے دماغ میں مورچہ بندی کر لیتا ہے اور پھر دماغ کے اندران حصوں پر شدید دباؤ ڈالتا ہے جو سوچ وفکر اور یادداشت کیلئے خاص ہوتے ہیں اس کے بعد سحر وجنون کی علامات ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔

کینسر لاعلاج نہیں ہے

ملک صفدر
ملتان

اس مرض کا علاج قرآنی آیات سے کیجئے۔ الحاج شیخ محمد حافظ ملتانی کی شب وروز محنت اور عرق ریزی کا ثمر یہ آیات ہیں جن سے کینسر جیسا لاعلاج مرض صرف 40 دن مسلسل پڑھنے سے شفا ہوسکتی ہے۔ ہر قسم کے لاعلاج امراض کیلئے مفید ہے۔ (11 مرتبہ روزانہ)

آیت نمبر1: وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (سورۃ ۱۷، آیت ۸۶)

آیت نمبر2: وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔

آیت نمبر3: وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط۔ (سورۃ ۲۳، آیت ۱۱۸)

آیت نمبر4: اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ط

آیت نمبر5: قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ط

آیت نمبر6: وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

روحانی مندرجات

تحریر:۔ایاز اشرف سیال (چکوال)

(گزشتہ سے پیوستہ) مجھے کچھ چابیاں عطا کی گئیں جو کہ یقیناً دنیا و آخرت کے خزانے تھے پھر میں اپنی مرحومہ والدہ کیساتھ اپنے گاؤں والے گھر میں تھا کہ ایک لمبے قد والا آدمی آتا ہے اور ہمیں اپنے ساتھ لے جاتا ہے ایک وسیع و عریض مفید ریت والا میدان ہے جس میں کچھ عمارتیں ہیں وہ ہمیں ان عمارتوں میں دو فلیٹ دکھاتا ہے کہ پسند کرلو آپ کو کون سا گھر لینا ہے ایک فلیٹ پسند کر کے میں امی سے کہتا ہوں کہ یہ آپ کیلئے بہتر رہے گا ۔اسی وقت شمال کی طرف نگاہ جاتی تو سامنے مسجد نبوی ہے حضور اقدس ﷺ کا روزہ مبارک واضح دکھائی دے رہا ہے میں اسی وقت مسجد نبوی ﷺ میں جاتا ہوں اور جب ریاض الجنتہ تک پہنچتا ہوں تو وہاں کچھ لوگ نوافل ادا کر رہے ہوتے ہیں میں بھی درود شریف پڑھنے بیٹھ جاتا ہوں۔ میں جتنا اللہ کی رحمت سے اس کے قرب کی جستجو کرتا گیا اللہ میری امید سے قریب ہوگیا ہماری مسجد کے قاری صاحب عید کی چھٹیاں گزارنے چلے گئے تو اتنے سارے مقتدیوں میں اللہ نے مجھے اپنے گھر کا خادم مقرر کیا۔ پانچوں وقت کی اذان و اقامت کے علاوہ اللہ کے گھر کی ہر طرح سے خدمت کرنا میرے ذمہ ہوگیا اسی دوران اللہ نے اپنی رحمت سے مکمل طور پر سنت نبوی ﷺ پر چلنے کی راہیں بھی آسان کردیں اور سنت موکدہ یعنی بمطابق داڑھی رکھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی بھی استقامت دی اور اس وقت چار ماہ یعنی تین چلے اللہ کی راہ نکل کر سنت نبوی ﷺ اور سنت صحابہؓ پر عمل کرتے ہوئے اللہ کے دین کا پیغام باقی مسلمان بھائیوں تک پہنچانے کا ارادہ کرلیا۔ آخری عشرہ اعتکاف اللہ کی رحمت سے جو بھی عبادات کیں وہ سب کچھ نبی کریم کو ایصال کر کے اپنا سب کچھ نبی کریم کو ایصال کردیا اور دنیا و آخرت میں اللہ کی رحمت سے کامیابی اور محمدؐ و آل محمد کی قربت مانگی۔ عید کے دوسرے تیسرے روز حالت سیلانی میں ایک انتہائی ضعیف العمر نورانی بزرگ ہستی سے ملاقات ہوئی انہوں نے مجھ سے باتیں کیں مگر ان کی آواز اتنی لاغر تھی کہ کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا بس آخری الفاظ سمجھ میں آئے کہ "بیٹا خوش ہو کر مستی میں آجاؤ" استاد محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے دست مبارک سے اپنے اسم اعظم کے مطابق تیار کروایا ہوا نگینہ جس دن پہنا اسی رات میں نے معمول کی عبادت کے علاوہ 41 بار درود مزمل کیساتھ سورۃ مزمل کی تلاوت کر کے امیر المومنین حضرت علیؑ کو ایصال کر کے ان کے درجات کی بلندی کی دعا کی اور اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی کہ دسویں چلہ پر امیر المومنینؓ اور معصومہ سیدہؓ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مجھے جن تحائف سے نوازا تھا میں ان کو اب عملی زندگی میں بروئے کار لانا چاہتا تھا اسی رات نیم غنودگی کی حالت میں مجھے محسوس ہوا کہ میرا سینہ اور پیٹ چاک ہوگئے ہیں اور جیسے ہی کوئی چیز میرے جسم میں داخل ہوئی اسی وقت جسم اپنی اصلی حالت میں آگیا اور بے اختیار منہ سے لفظ نکلا "محمدؐ" استاد محترم نے اس اشارے کا مطلب سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ یہ کام پاک روحانی طاقتوں کا تھا مگر آپ پریشان نہ ہوں وہ آپ سے مانوسیت اور قربت کی غرض سے آپ کا سینہ کھول رہے تھے اس کے بعد قبیلوں کے قبیلے آپ کے پاس خود بخود آنا شروع ہوجائینگے۔ یہ اشارہ تو ان مندرجات کی طرف سے ہے جہاں میں آپ کو پہچانا چاہتا ہوں لوگ تو کبھی ایک کی تسخیر کا سپنا آنکھوں میں سجائے ہوتے ہیں لیکن جس راہ پر میں آپ کو چلا رہا ہوں اس میں تمام تسخیرات آپ کی پلکوں میں راہیں بچھائیں گی۔ جیسے جیسے میرا دسواں چلا قریب آرہا تھا میں پریشانیوں میں گھرتا جا رہا تھا استاد محترم کے علاوہ میرے اہل خانہ تک کو اس بات کا علم نہ تھا۔ معاشی بحران اور ضروریات زندگی بڑھتے ہی جا رہے تھے ان تمام حالات میں میرا سہارا اللہ کی قربت سورۃ مزمل کی برکت اور استاد محترم کی شفقت ساتھ رہے بس ایک ہی خیال سے دل کو تسلی ہوتی کہ لوگ تو تین دن، سات دن، گیارہ دن، اکیس دن سورۃ مزمل کی تلاوت کر کے اپنا مقصد حل کروالیتے ہیں پھر مڑ کے کبھی کبھار یا ضرورت کے وقت سورۃ مزمل کی تلاوت کرتے ہیں مگر میں تو 400 دنوں میں لگاتار سورۃ مزمل کی تلاوت کر رہا ہوں اور مرتے دم تک تلاوت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں اور یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے قبر میں بھی سورۃ مزمل کی تلاوت نصیب فرمائے تو پھر میں کیوں پریشان ہوتا ہوں یہ امتحان ایک آزمائش ہے کہ مجھ میں کتنی استقامت ہے اور میں کب تک اللہ کی رسی کو تھامے رکھتا ہوں۔

(جاری ہے)

آثار مراقبہ

تحریر
ڈاکٹر محمد شفیق
نشتر ہسپتال
ملتان

راہبر محترم نے اسم الٰہی ''الحیّ'' نو ہزار مرتبہ ایک نشست میں پڑھنے کے لیے تجویز کیا۔ اسم مبارک کی برکت سے روح کی قوت بڑھ گئی دوران پڑھائی محسوس ہوتا ہے کہ میرا جسم کسی بھی لحہ فضا میں اڑنے لگے گا پورے وجود میں لہریں آر پار نکلتی محسوس ہوتی حالت مراقبہ میں اپنے ظاہری جسم کی فضاؤں میں کسی ''جٹ فائر'' کی طرح فضا میں غوطے لگاتا اور بلند ہوتے دیکھا اس قدر تیز کہ آنکھیں نہیں ٹھہرتی تھیں پھر اس کیفیت میں ٹھہراؤ آتا گیا ایک دن حسب معمول (شاید ساتواں دن تھا) حالت مراقبہ میں اسم پاک کا ذکر جاری تھا کسی نے کہا درود پاک پڑھو بندہ نے پڑھنا شروع کر دیا حسب معمول نشست برخاست ہوگئی اگلے روز پھر اسم مبارک کا ذکر شروع ہی کیا تھا کہ کسی نے ڈانٹتے ہوئے کہا تمہیں بتایا نہیں کہ درود پاک پڑھو۔ بندہ نشست میں صرف درود پاک پڑھنا شروع کر دیا راقم کو دوران نشست ایک چمکدار روشن ستارہ دکھائی دینے لگا یہ سلسلہ کئی دنوں تک چلتا رہا پھر اس کے ہمراہ سرخ، سبز، نارنجی، براؤ ستارے دکھائی دینے لگے ان کے اردگرد سفید روشنی کی دھند چھائی ہوئی تھی لیکن ان کی آب وتاب اپنی جگہ قائم رہی پھر آہستہ آہستہ میرے قریب آتے گئے دن میں جب بھی ان کا خیال گزرتا یہ فوراً مجھے دکھائی دیتے اس کے بعد یہ روشنی سے بنے اوپر کی سمت جاتے راستے ایک قطار میں ٹھہر گئے اس کے بعد یہ نظر سے اوجھل ہوگئے آنے والے دنوں میں تیز روشنی کی لہریں جسم سے گزرتی ہوئے اسے چمکدار بنا دیتی ہیں یہ سلسلہ کئی دن جاری رہا کبھی کبھار رنگدار ستاروں کا جھرمٹ دکھائی دے رہا تھا اور کوئی کیفیت وارد نہ ہوئی تیز روشنی کی لہریں جوار بھاٹا کی طرح بلند ہو رہی ہیں پھر یہ پردے کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ چند لمحوں بعد منظر دکھائی دیتا ہے جس میں ''سجادہ نشین'' صاحب اپنی سواری پر بیٹھے ہیں مریدان کے کچھ فاصلہ پر اس سے آگے جلوس کی شکل میں چلے جا رہے ہیں (ان کا ذکر سابقہ قسط میں کر چکا ہوں) ان کے ایک خلیفہ کسی سمت سے میرے قریب آکر مجھے اپنے کندھوں پر بٹھا لیتے ہیں انھوں نے بلند آواز سے کہا ''ایسی کیا بات ہے ہم اپنے کندھوں پر اٹھا کر چھوڑ آتے ہیں'' منظر روشنی میں چھپ جاتا ہے

تیز روشنی سے منظر ابھرتا ہے یہ حضرت شاہ رکن الدین عالمؒ کے مزار مبارک کی مغربی سمت پرانی مسجد کے قریب کا مقام ہے آپؒ تشریف فرما ہیں آپؒ کے ہمراہ دیگر اولیا کرام بھی ایک دائرے کی شکل میں موجود ہیں۔ ان اولیاء کرام میں بالخصوص حضرت پیر نصیرالدین نصیرؒ کی زیارت بار بار کرائی گئی، آپ ٹکٹکی باندھے بغور مجھے دیکھ رہے ہیں اسی اثناء میں آپؒ کے والد محترم حضرت پیر علی شاہؒ صاحب کا مزار مبارک دکھایا جاتا ہے۔ آپؒ کی آواز سنائی دی ''شوق سے ملنے آئے تھے'' اس کے ساتھ ہی آپؒ نے اس ناقص کے سر پر دونوں ہاتھ پھیرتے ہوئے شفقت کا اظہار فرمایا (راقم کام کے سلسلہ میں اسلام آباد گیا مصروفیت کا یہ عالم تھا کہ رات گئے آفس سے فرصت ہوئی لیکن دل میں یہ خیال رہتا کہ جب بھی موقع ملا ضرور جاؤں گا بالآخر چند دنوں بعد فرصت کے لمحات میسر آئے تو میں نے حاضری کا ارادہ باندھا جبکہ دیگر ہمراہیوں کا خیال تھا قریبی سیاحی مقام کی سیر کی جائے لیکن راقم ان کو چھوڑ کر گولڑہ شریف آپؒ کے مزار مبارک کی زیارت اور فاتحہ خوانی کے لیے روانہ ہوگیا) حضرت شاہ رکن عالم دین نے دیگر اولیاء کرام سے کچھ ارشاد فرمایا (جو کہ مجھے سنائی نہیں دیا) اس کے بعد سب اولیاء کرام نے اپنا ہاتھ میرے سر پر پھیلا دیا اس طرح میرے سر پر تمام ہاتھ ایک دائرہ کی شکل میں چھائے ہوئے ہیں راقم اس دائرے کے وسط میں بیٹھا ہے اس کے بعد آپؒ کے ہمراہ سفر شروع ہوا تند وتیز روشنی سے منظر واقع ہوا کسی نے بتایا آپ ﷺ تشریف فرما ہیں سامنے صفوں میں سفید چمکدار لباس میں آپ ﷺ کے اصحاب تشریف فرما ہیں حضرت شاہ رکن الدین عالمؒ چند قدم آگے بڑھا کر اپنی عرضی پیش کرتے ہیں میں بھی آپؒ کی تقلید میں آگے بڑھنے کے لیے قدم اٹھاتا ہوں تو سامنے صف سے ایک صاحب کھڑے ہوکر مجھے روک لیتے ہیں انہوں نے فرمایا ''تمہیں ابھی اجازت نہیں ہے'' آپؒ کی عرض سن کر تمام اصحاب نے خوشی ومسرت سے میری جانب دیکھا اور یہ تاثر دیا گیا کہ آپ ﷺ نے بھی آپؒ کی عرض سن کر تبسم فرمایا ہے اس کے ساتھ ہی آپؒ (حضرت شاہ رکن الدین عالمؒ) کے چہرہ انور پر خوشی ومسرت کا عالم دیدنی تھا۔

آدابِ دعا

تحریر
ملک ذوالفقار علی اعوان
(ملتان)

ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دعا کے ارکان اور بازو اور اسباب ہیں تو اگر اس میں ارکان پائے جائیں تو وہ دعا قوی ہو جاتی ہے اور اگر اس کو بازو لگ جائیں تو آسمان کو اڑ جاتی ہے اور اگر اس کے اسباب موجود ہو جائیں تو قبول ہو جاتی ہے۔ ارکان یہ ہیں۔ حضور دل۔ رقت قلب۔ خشوع خضوع۔ توجہ الی اللہ۔ قطع تعلق دنیوی اسباب سے۔ بازو یہ ہیں۔ صدق اور خلوص، وقت سحر۔ اسباب یہ ہیں درود شریف:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔" (۲:۱۸۶)

اور فرماتے ہیں:

"بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ" (۶:۴۱)

اس دوسری آیت نے پہلی آیت کے عموم کو مقید بحرف شرط کر دیا ہے یعنی اللہ تعالیٰ جس کی دعا چاہتا ہے قبول کر لیتا ہے۔ اسی واسطے دعا تین قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جو قبول ہو جاتی ہے اور وہ جس کے سبب گناہ جھڑ جاتے ہیں ایک وہ جس کے سبب درجے بلند ہو جاتے ہیں۔

بندے کا اپنے مولیٰ سے دعا مانگنا اور اللہ تعالیٰ کا اس کو شرف قبولیت عطا فرمانا وہ نعمتِ عظمیٰ اور سعادتِ کبریٰ ہے جس کا ذوق وشوق کے ساتھ خیر مقدم ضروری ہے۔ چونکہ اس اس سعادت کے حصول کا حکم دیا گیا ہے، اس لئے دعا عبادت ہے اور عبادت، مقصد تخلیق انسان ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ۔" (المؤمن:۶۰)

"تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، وہ عنقریب ضرور ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔"

ایک اور جگہ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ"

"اور جب پوچھیں تم سے (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" میرے بندے میرے بارے میں تو (انہیں بتا دو کہ) میں تو قریب ہی ہوں، جواب دیتا ہوں، پکارنے والے کی پکار کا جب وہ مجھے پکارتا ہے۔"

توجہ، یکسوئی اور قبولیت کا پختہ یقین

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دعا اس طرح مانگو کہ تمہیں قبولیت کا مکمل یقین ہو اور یاد رکھو! اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعا ہرگز قبول نہیں فرماتا جو مانگتے وقت غافل اور غیر سنجیدہ ہو۔ (یعنی مانگتے وقت اس کو یہ بھی پتہ نہ ہو کہ وہ کیا مانگ رہا ہے؟ کیوں مانگ رہا ہے اور کس لئے مانگ رہا ہے؟)
(صحیح ترمذی 2766)

حمد وثناء اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ کا واسطہ دے کر مانگے

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا" (اعراف:۱۸۰)

"اللہ ہی کے لئے ہیں سب اچھے نام، سو اس کو پکارو (دعا مانگو) ان اچھے ناموں کا واسطہ دے کر۔"

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ اس سے مانگا جائے اور افضل ترین عبادت خوشحالی کا انتظار ہے۔"

قاضی ابوبکر عربیؒ کا ارشاد:

قاضی ابوبکر عربیؒ فرماتے ہیں کہ دعا یہ ہے کہ بندہ اپنے اللہ کے آگے جلب منفعت اور دفع مضرت کی نسبت عرض کرے اور چونکہ دعا سے بلا کا ٹل جانا بھی اللہ کی تقدیر میں ہوتا ہے۔ لہذا دعا رد بلا اور رحمت الٰہی کے نازل

ہونے کا باعث ہوتی ہے اور جس طرح ڈھال تیر کو روکنے اور پانی زمین سے سبزہ کے اگنے کا سبب ہوتا ہے اسی طرح دعا بھی مومن بندہ کے لئے ایک ہتھیار ہے جب بندہ دعا اور ذکر ہمیشہ کرتا رہتا ہے اور اپنے اللہ کے آگے گڑگڑاتا رہتا ہے تو تمام فرشتے تمام سختیوں سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور وہ اپنے اوپر کی جانب کے سوا دوسری تمام جانب سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے اور قضا وقدر اس پر فوقانی جہت سے نازل ہوتے ہیں اور جب قضاء قدر اس پر اترتے ہیں تو فرشتے اس کو ان کے سپرد کردیتے ہیں اور فوقانی جہت سے حفاظت اعمال صالح سے ہوسکتی ہے کیونکہ ہر ایک بندہ کے لئے آسمان کی طرف ایک راستہ ضرور ہے جس سے اس کے اعمال صعود کرتے ہیں اور رزق اترتا ہے اور اس کی جان قبض کر کے لے جاتے ہیں اور جب بندہ عبادت اور دعا میں ہمیشہ مشغول رہتا ہے اور اعمال صالح کرتا رہتا ہے تو یہ عبادت اور دعا اور اعمال صالح اوپر کی جانب کا منفذ مسدود کرلیتے ہیں اور بلیات (بلاؤں، مصیبتوں) کو اس پر اترنے سے روک دیتے ہیں اور دعا جس کا اللہ کے ہاں بڑا رتبہ ہے۔ جب بلا سے ٹکراتی ہے تو دونوں پہلوانوں کی طرح زور کرتے ہیں آخر دعا بلا پر غالب آگئی تو بلا کو ہٹا کر آسمانوں کو پھاڑتی ہوتی اللہ کے ہاں پہنچ جاتی ہے اور اگر دعا مغلوب ہوگئی تو بلا بندہ پر واقع ہوجاتی ہے۔ اس کی طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ" (۲۱:۱۲)

قَالَ علیہ الصلاۃ والسلام لا یزال البلاء والدعا یقتتلان اِلٰی یوم القیامۃ۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ بلا اور دعا دونوں قیامت تک باہم لڑتے رہتے ہیں اور اس کا معنی یہ ہے کہ رَدّ بلا کا سبب ہے اور یہ بھی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ عزیز کوئی چیز نہیں۔

قال علیہ الصلاۃ والسلام من لم یسال اللہ تعالٰی یغضب۔

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص کوئی چیز نہ مانگے وہ مغضوب ہے اور صحیحین میں ہے کہ

ان النبی علیہ الصلاۃ والسلام قال الدعاء ھوالعبادۃ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت ہے اور پھر یہ آیت پڑھی:

"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔ (۶۰:۴۰)

وقال علیہ الصلاۃ والسلام الدعاء مخ العبادۃ۔

اور آپ نے فرمایا ہے کہ دعا عبادت کا مغز ہے اور بعض نے کہا ہے کہ دعا یہ ہے کہ بندہ اپنے پروردگار کی توجہ اور امداد اور ضعف کو جو کہ عبودیت کا نشان ہے ظاہر کرے اور یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی صفت وثنا اور کرم وجود کے معنی کو بھی متضمن ہے۔

اور بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ دعا حاجت کی کنجی ہے دیگر مصیبت زدوں کے مصائب کو دور کردینے والی ہے اور اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی بایں الفاظ کی مذمت کی ہے کہ **یَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَهُمْ**

یعنی وہ دعا اور سوال کے لئے ہاتھ دراز نہیں کرتے اور اس کے خواص یہ ہیں، عبادت۔ اخلاص۔ حمد۔ شکر۔ سوال، توحید، مناجات۔ تضرع۔ تذلیل عجز۔ استعانت۔ خلاصہ عبادت اور حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ یارسول اللہ! (ﷺ) مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔

"قال اوصیك بالدعا فان معہ الاجابۃ و علیك بالشکر فان معہ الزیادۃ و انھاك عن المنکر فانہ لا یحیق الا باھلہ۔

آپ نے فرمایا کہ دعا مانگا کرو وہ قبول ہوجاتی ہے اور شکر کیا کرو کہ اللہ کی نعمت بڑھ جاتی ہے اور مکر کے نزدیک مت جا کہ مکار ہی کو اس سے نقصان پہنچتا ہے۔

اِنَّہٗ قال لہ جبریل قل اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ بِالْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپ یہ دعا مانگا کریں:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ بِالْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور بعض نے کہا کہ دعا ارادتمندوں کی سیڑھی اور موحدوں یا اخلاص والوں کی رسی ہے اور بعض نے کہا کہ دعا مراسلت کا نام ہے اور مراسلت جب تک رہتی ہے تعلق قائم رہتا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ دعا راضی ہو کر قضاء الٰہی کے قبول کرلینے کا نام ہے اور بعض نے کہا کہ دعا عطا اور رضا اور قرب کا موجب ہے اور بعض نے کہا بہتر دعا وہ ہے جو کہ حزن غم اور گریہ وبکا کا موجب ہے۔

جواہرات کی دنیا

تحریر: سید شبیہ الحسنین رضوی، کاشالہ الحسینی (کراچی)

اوپل:
انگریزی اوپل سفید رنگ کا دودھیا پتھر ہے اس میں مختلف خوبصورت رنگ کے معمولی نشانات بھی دکھائی دیتے ہیں۔ اس کو پہننے سے طبیعت میں سادگی پیدا ہوتی ہے، تجارت کی طرف رجحان پیدا ہوتا ہے۔ یہ بلجیم، آسٹریلیا، زیکوسلاویکہ، میکسیکو، لیبیا اور برازیل میں ملتا ہے۔

الیگزینڈ رائیٹ:
یہ چمک دار، گہرا سرخ اور سبز رنگ کا پتھر ہے اس میں سیسہ اور تانبہ کے اجزا مرکب ہیں۔ جس کی وجہ سے اس کے افعال وخواص انہیں دھاتوں سے ملتے ہیں، سورج کی روشنی میں اس کا رنگ تیز معلوم ہوتا ہے۔ یہ روس میں ملتا ہے۔

آسمانی جونی:
یہ نیلے رنگ کا پتھر ہے نگینہ تراشتے وقت اس کا برادہ اکثر سیاہ، سفید اور سبز رنگ کا نکلتا ہے، سیاہ برادہ کا پتھر کامیابی میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ سفید برادہ والا عقل مند وخوش مزاجی رکھتا ہے، سبز کامیابی میں معاون ہے، زرد کسی کنوئیں میں ڈال دیا جائے تو اس کنویں کا پانی کم ہو جاتا ہے۔

اصل فرعون:
عربی اصالع الفرعون انگلی کے برابر مگر اندر سے کھوکھلا پتھر ہے، گرہ دار اور نرم ہوتا ہے، مزاج گرم وخشک ہے، اس کا سفوف زخموں کے جاری خون کو بند کرتا ہے، ورم میں نافع اور زخموں کو بھرتے میں مفید ہے، یہ عربستان میں پایا جاتا ہے۔

بلور:
عربی حجر البلور انگریزی کرسٹل چمک دار اور شفاف پتھر ہے، مزہ پھیکا اور سرد وخشک ہے۔ تراشنے میں اس کی صفائی اور چمک نمک کی مانند ہوتی ہے، بعض میں گلابی نیلا زرد رنگ معلوم ہوتا ہے۔ یہ تانبہ، لوہا، گندھک، کوئلہ کے ریزے کی گیس سے بنتا ہے۔ اس کو گھسنے سے اس کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ نہایت باریک سفوف آنکھ کا جالا کاٹتا ہے، بچوں کو پہنانے سے چونکنے اور دانت بجتے بند ہو جاتے ہیں۔ یہ رعشہ، رونا کی بیماری کے لئے مفید ہے، پاس رکھنے سے درد دانت کو دفع کرتا ہے، عورت کے سینے پر لٹکانے سے دودھ بڑھتا ہے۔ اس کے ساتھ پھٹکری سرہانے رکھ کر سونے سے پریشان کن خواب آنے بند ہو جاتے ہیں۔ بکری کے دودھ میں بھگونے سے شفاف اور چمکدار زیادہ ہوتا ہے۔ تھوڑی سی روئی اس پر رکھ کر آفتاب کے رخ کیا جائے تو روئی کو آگ جاتی ہے۔ یہ صرف ایک ہی رنگ سفید میں ہوتا ہے، سب سے اچھا بلور کشمیر میں دستیاب ہے۔

یجاوہ:
یہ کان سے نکلنے پر سرخ ہوتا ہے ہوا لگنے سے آہستہ آہستہ سیاہی آجاتی ہے۔ اس کی ایک قسم زرد ہوتی ہے، یہ پتھر تنکے کو اٹھا لیتا ہے پریشان کن خواب سے محفوظ رکھتا ہے، سورج کی کرن پڑنے سے سخت چمک دیتا ہے، یہ چمک آنکھ کو نقصان دیتی ہے۔

بیروج:
انگریزی اکومرین رنگ ہلکا پیلا سبز سمندری نیلا سفید ہوتا ہے، زیادہ قیمتی نہیں خوش نما اور چمکدار ہے، خواص بلور سے ملتے جلتے ہیں، یہ سیلون ملایا برازیل، ہندوستان میں ملتا ہے، یورپ میں اس کا استعمال زیادہ ہے۔

باھتیہ:
یہ سفید چمک دار پتھر ہے، قدرت نے اس میں خاص صفت یہ رکھی ہے کہ آدمی کی نظر جب اس پر پڑتی ہے تو بے اختیار ہنس پڑتا ہے۔

بل بم:
یہ نرم شفاف پتھر ہے، مزہ پھیکا، مزاج سرد، خشک، قابض جاری، خون بند کرتا ہے، اس کا سفوف مسوڑھوں، دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے، باریک سفوف چہرے پر ملنے سے رنگ صاف کرتا ہے۔ ۳ ماشہ دافع جریان ہے۔

پکھراج:
انگریزی ٹوپاز TOPAZ جواہر ہے، سفید اور زرد رنگ کا چمکدار ہوتا ہے، مزہ ترش مزاج سرد، سخت اور چمک بلور جیسی ہے۔ جسم کی حرارت بڑھاتا ہے، جزام، خرابی خون اور زہر کے اثرات دور کرتا ہے۔ بواسیر میں مفید ہے۔ جسم کی قوت وطاقت اور عقل وعمر اس پتھر کو پہننے سے بڑھتی ہے،

قوت ارادی بلند کرتا ہے، کاروباری الجھنوں کو دور کرتا ہے، مزاج میں انصاف، حق و رحم کی توجہ دلاتا ہے اور خوشی و خودداری پیدا کرتا ہے، حافظہ بڑھاتا ہے۔ اس کو پہننے سے انسان خوش گوار عادت کا عادی ہو جاتا ہے، غم و غصہ سحر دور کرتا ہے۔ خلوص و محبت پیدا کرتا ہے، تندرستی کیلئے اچھا ہے، پانی میں کام کرنے والوں کے لئے اچھا ہے۔ یہ برازیل، روس، چین، آسٹریلیا، سائبیریا، شمالی نائیجیریا، جنوبی افریقہ، امریکا اور ایران میں ملتا ہے۔

نذمبر:

یہ سفید رنگ کا پتھر ہے، سونگھنے سے جسم کا سارا خون متاثر ہو جاتا ہے جو ہلاکت کا باعث ہوتا ہے، دریاؤں، صحراؤں میں ملتا ہے۔

تامڑا:

انگریزی گارنٹ (GARENT) اس کا رنگ سیاہی مائل سرخ چمکدار اور بلوری شکل میں قدرے سخت ہوتا ہے یہ زرد رنگ سے سرخ ہو جاتا ہے اس کے نوکیلے اور تیز کنارے شفاف حالت میں ہوتے ہیں یہ آسانی سے تراشا جا سکتا ہے۔ خواص بلور سے ملتے جلتے ہیں۔

جالب النوم:

یہ سرخ رنگ کا صاف چمک دار پتھر ہے، سورج کی روشنی میں دیکھنے سے دھواں نکلتا معلوم ہوتا ہے رات کو روشنی دیتا ہے قریب کی اشیاء نظر آئیں۔ اگر سوئے ہوئے آدمی کے سرہانے رکھ دیا جائے تو جب تک علیحدہ نہ کیا جائے آدمی ہرگز بیدار نہ ہوگا۔ یہ صحرا میں پیدل سفر کرنے والے لوگوں کے لئے پریشانی کا باعث ہے اندھیرے میں روشنی کا دھوکہ کھا لیتے ہیں۔

حدید:

فارسی خماہان عربی سلطان مہرہ یا صندل حدیدی یہ نر مادہ دو قسم کا ہے، مزاج سرد خشک چھ رتی سے زیادہ استعمال نہ کریں، عضو پر پیس کر لگانا قوی کرتا ہے۔ ورم شوزش بجس کے مقام پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے، خفقان خارش پلکوں کی سوزش میں گھس کر لگانا مفید ہے۔ یہ سرخی مائل سخت تاریک رنگ کے علاوہ سیاہ بھی ہوتا ہے، مشکل وقت میں پہننے سے آسانی ہوتی ہے، چشم بد کو زائل کرتا ہے۔ یہ ضعف معدہ کی سستی کو دور کرتا ہے، چین میں ملتا ہے اسے حدید چینی بھی کہتے ہیں۔

حجر عقابی:

یہ پتھر عقاب پرندے کے آشیانے سے مشابہ ہوتا ہے، اس کی شکل، بناوٹ املی سے مشابہ ہوتی ہے۔ دردزہ کے وقت ران سے باندھنے پر وضع حمل آسان ہو جاتا ہے۔ بعد میں فوراً اتار دیں۔

حجر النسیم

اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ جس آدمی کے پاس زہر ہوگا اس کے پاس رکھنے سے پتھر حرکت کرنے لگے گا۔

حجر الشمس:

انگریزی سن سٹون (SUNSTONE) رنگ بھورا بلور سے ملتا ہے، یہ چاندنی اپنے اندر جذب کرتا ہے، اس کی انگوٹھی جنون اور خفقان میں مفید ہے، کمر میں باندھنے سے خوف، ڈر دور ہوتا ہے، خرما کے درخت کے ساتھ باندھ دینے سے پھل زیادہ آتا ہے۔

حجر القمر:

انگریزی مون سٹون (MOON STON) فارسی بزاق القمر رنگ سفید ہلکا بلوری چمک دار شفاف ہے، عروج ماہ میں زیادہ شفاف اور سفید ہوتا ہے، زوال میں کم درخت کے باندھنے سے پھل زیادہ آتا ہے۔ اس کی ایک قسم ایسی ہے جو چاند گرہن مین پانی ٹپکتا ہے، عرب میں ملتا ہے۔

حجر الاسود:

سیاہ رنگ کا پتھر ہے، تندرستی کے لئے اچھا ہے، اس کی ایک قسم زرد بھی ہے جو زہر کو دور کرتا ہے۔

حجر الصفر:

اس کو پاس رکھنے سے مطلوب تابع ہوتا ہے، یہ خلوص محبت بڑھاتا ہے۔

یونانی ٹوٹکے

علاج بذریعہ لہسن

تحریر
حکیم سریندر رائے
(انڈیا)

علاج بذریعہ ہینگ

درد کان:۔ ہینگ، دھنیا، اور زیتون کو پیس کر ایک ایک تولہ، پانی ایک سیر، سرسوں نصف پاؤ، سب کو ملا کر چولہے پر چڑھا دیں۔ اور نیچے ہلکی ہلکی آنچ دیں۔ خیال رہے کہ دھنیا وغیرہ نیچے جلنے نہ پائیں جب تمام پانی اڑ جائے تو اتار لیں تیل کو چھان لیں، یہ تیل گھر میں تیار پڑا رہے کسی کے کان میں درد ہو تو فوراً چند بوندیں ڈالیں۔ آرام ہو جائے گا۔

کانوں کے اندر بھنبھناہٹ کی آواز سنائی دیتی ہو کانوں میں باجے بجتے معلوم ہوتے ہوں۔ اس کے لئے ذیل کا نسخہ مجرب ہے۔

قلمی شورہ نصف ماشہ باریک پیس کر شہد ۶ ماشہ کے ساتھ ملائیں اور تھوڑے سے گرم پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ کان میں بجنے کی شکایت دور ہوتی ہے۔ شہد خالص، گلیسرین، روغن بادام ہر ایک ایک تولہ، عرق شفا ایک ماشہ ملا کر ایک ذات کریں اور بوقت ضرورت نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں اس سے قرحہ صاف ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ پیپ نکلنا بند ہو جاتی ہے اور چند روزہ استعمال سے قرحہ اچھا ہو جاتا ہے۔ عرق شفا جو اس نسخہ میں شامل کیا جاتا ہے اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ کافور، ست پودینہ، ست اجوائن، کاربالک ایسڈ، منسل ہر ایک تولہ سب کو ملا کر شیشی میں ڈالیں اور رکھ دیں۔ تیل ہو جائے گا۔

درد معدہ

ہیرا ہینگ دو رتی کو منقہ (جس کے بیج نکال دیا گیا ہو) رکھ کر گولی بنا کر مریض کو کھلائیں۔ بہت جلد معدہ کا درد دور ہو جائے گا۔ معدہ کا درد بہت مفید ہوتا ہے بعض اوقات مریض شدت درد سے بے ہوش ہو جاتا ہے اس کے لئے یہ چٹکلہ خاص طور پر مفید ہے۔

امراض آنکھ

ہینگ اصلی خالص باریک پیس کر شہد میں ملا دیں۔ اور سلائی سے صبح وشام آنکھ میں لگاتے رہیں اس کے استعمال سے ابتدائے موتیا بند میں مفید ہوتا ہے نیز شبکوری کو دفع کرتا ہے۔

پیاز کا پانی اور شہد ہر ایک ایک ماشہ، کافور بھیم سینی ۴ رتی ملا کر کسی شیشی میں سنبھال رکھیں اور سلائی سے آنکھوں میں ڈالا کریں۔ یہ نہ صرف موتیا بند کی ابتداء میں مفید ہے بلکہ بسا اوقات اترا ہوا پانی بھی صاف ہو جاتا ہے سوتے وقت شہد خالص کی تین تین سلائیاں ڈالا کریں چند روز کے بعد شب کوری کی شکایت دور ہو جائے گی۔

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں

شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے کھانسی اور نزلہ کی بہترین دوا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ چھوٹے بچوں کے سینے میں جب خرخر کی آواز آتی ہے وہ بلغم کو خارج نہیں کر پاتے اگر شیر خوار بچہ کو متواتر استعمال کروایا جائے تو اس سے بچہ طاقت ور اور موٹا ہو جاتا ہے۔

کاکڑا اور سنگی سرخ رنگ ایک تولہ، اصل السوس مقشر ۳ ماشہ، مویز منقی گیارہ گیارہ دانے سب ادویہ پیس کر ملائیں اور شہد میں چٹنی بنائیں۔

امراض حلق

مرچ سیاہ، ہینگ، رائی، زعفران، ہم وزن باریک پیس کر اور برابر شہد ملا کر منہ میں رکھیں اور اس کا لعاب چوستے رہیں۔ اگر آواز بیٹھ گئی ہو تو آواز کھل جاتی ہے۔ دن میں تین مرتبہ ایک بڑا چمچہ شہد کا چاٹ لیا کریں۔ گلے کی سوزش، ورم اور آواز کا بیٹھ جانے کے لئے بے حد مفید ہے۔ گرم گرم دودھ میں تھوڑا سا شہد اور تھوڑی سی گلیسرین ملا کر گرم گرم چائے کی طرح پئیں گلے کی سوزش میں بے حد مفید ہے۔

ترکیب:۔ بچے کو نصف ماشہ سے ایک دو ماشہ تک کھلائیں۔ اگر بچہ شیر خوار ہو تو اس کی ماں کو بھی چٹائیں۔

تریاق سل

ہد خالص تین تولہ، طباشیر سولہ تولہ، دارچینی، الائچی خورد، تیز پات، ہر ایک نو ماشہ، خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر حفاظت سے رکھیں۔ تین ماشہ سے ایک تولہ تک، شدید حالتوں میں دو تولہ تک بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دودھ کے ساتھ صبح کے وقت سل کے لئے ویدک کا مفید الاثر نسخہ ہے۔

روحانی علاج

تحریر:۔ باصدف انبالوی (ملتان)

وسوسہ شیطانی

جس کے دل میں وسوسہ شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو کثرت سے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

"رَبِ اَعوذُبِکَ مِن ھَمزٰتِ الشَّیٰطِینِ وَاَعُوذُبِکَ رَبِ لَم یَحسَرُونَ"

کسی شہر میں داخل ہو

جب کسی شہر میں داخل ہوں تو اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر وخوبی بسر ہوگی۔

"رَبِ اَنزِلنِی مُنزَلاً مُبٰرَکًا وَاَنتَ خَیرُ المُنزِلِینَ"

زہریلا جانور کاٹے

اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

"وَاِذَابَطَشتُم بَطَشتُم جَبَّارِینَ"

اولاد و بیوی کیلئے

جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

"رَبَّنَاھَب لَنَامِن اَزوَاجِنَا وَذُرِّیٰتِنَا قُرَّۃَ اَعیُنٍ وَاجعَلنَا لِلمُتَّقِینَ اِمَامًا۔"

چیونٹیوں کی کثرت

"یٰاَیُّھَاالنَّملُ ادخُلُوامَسٰکِنَکُم لَایَحطِمَنَّکُم سُلَیمٰنُ وَجُنُودُہٗ وَھُم لَایَشعُرُونَ"

اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اس سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

کوئی شخص بھاگ جائے

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چکھے میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھما دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بابرکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آجائے گا۔

"فَرَدَدنٰهُ اِلٰیٓ اُمِّهٖ کَی تَقَرَّ عَینُهَا وَلَا تَحزَنَ وَلِتَعلَمَ اَنَّ وَعدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰکِنَّ اَکثَرَهُم لَایَعلَمُونَ ۔"

دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو اکیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں یہ برکت اس عمل کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

اِنَّ الَّذِی فَرَضَ عَلَیکَ القُراٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ

نماز مقبول ہو جائے

مشائخ اس بات سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمہ توحید کو تین مرتبہ پڑھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز مقبول ہو جائے گی۔

"اِلَیهِ یَصعَدُ الکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالعَمَلُ الصَّالِحُ یَرفَعُهٗ"

طحال جاتا رہے

درج ذیل کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

"اِنَّ اللّٰهَ یُمسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضَ اَن تَزُولَا سے حَلِیمًا غَفُورًا تک۔"

سورہ واقعہ

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔